

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

بصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق **بیت القرآن** رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿اِنَّلِنا اَوْحٰی﴾ پادہ نمبر 21
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف جازری حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مارچ 2013
پبلشر	بیت القرآن پاکستان
ہدیے	70 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پختگی، کاغذ اور پائینٹنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب **بیت القرآن** کی رعایت کے مطابق ہدیے وصول کر سکتے ہیں۔

2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کا خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کا خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان قلمی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی قلمی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان

رجسٹرڈ پروفیسر ریڈر حکومت پاکستان

سبیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37239884 فیکس: 042-37320318

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: Info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپکی طرف کتاب سے

اور نماز قائم کیجیے، بے شک نماز

روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے

اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ﴿45﴾

اور تم مت جھگڑو اہل کتاب سے

مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو

مگر وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا

اُن میں سے (تو اُن سے ویسا ہی برتاؤ کرو)

اور تم کہو ہم ایمان لائے (اُس) پر جو نازل کیا گیا

ہماری طرف اور (جو) نازل کیا گیا تمہاری طرف

ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔

اُنل مَا اَوْحٰی اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ

وَاقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ

تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

وَکَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ

وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿45﴾

وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْکِتٰبِ

اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۗ

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

مِنْهُمْ

وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِیْ اُنزِلَ

اِلَیْنَا وَاُنزِلَ اِلَیْکُمْ

وَ الْهِنَا وَ الْهُکْمَ وَ اِحِدٌ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنل

: تلاوت، وحی متلو۔

اَوْحٰی

: وحی الہی، وحی متلو وغیر متلو۔

اقِم

: قائم، مقیم، اقامت، قیامت۔

تَنْهٰی

: نہیں عن المنکر، اوامر و نواہی۔

الْفَحْشَآءِ

: فحش گوئی، عریانی و فحاشی۔

الْمُنْکَرِ

: نہیں عن المنکر، منکرات۔

یَعْلَمُ

: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

تَصْنَعُونَ

: صنعت و تجارت، صنعت و حرفت، مصنوعی۔

تُجَادِلُوْا : جنگ و جدل۔

اَحْسَنُ

: احسن طریقہ، حسن، احسان۔

ظَلَمُوْا

: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

قُوْلُوْا

: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اٰمَنَّا

: ایمان، مؤمن، امن۔

اُنزِلَ

: نازل، نزول، منزل من اللہ۔

اِلَیْنَا

: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اِلَیْکُمْ

: الہ العالمین، یا الہی۔

اُتْلُ	مَا ^①	اَوْحِيَ ^②	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَابِ
آپ تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	کتاب سے

وَأَقِمِ	الصَّلَاةَ ^③	إِنَّ	الصَّلَاةَ ^③	تَنْتَهَى ^③	عَنِ الْفَحْشَاءِ
اور آپ قائم کیجیے	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے

وَالْمُنْكَرِ ^ط	وَ	لَذِكْرُ اللَّهِ	أَكْبَرُ ^④	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ
اور برائی (سے)	اور	یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا	اور اللہ	وہ جانتا ہے

مَا ^①	تَصْنَعُونَ ^⑤	وَلَا	تُجَادِلُونَا ^⑥	أَهْلَ الْكِتَابِ
جو	تم سب کرتے ہو	اور مت	تم سب جھگڑو	اہل کتاب (سے)

إِلَّا	بِالْبَيِّنَاتِ	هِيَ	أَحْسَنُ ^④	إِلَّا الَّذِينَ	ظَلَمُوا
مگر	(اُس طریقے) سے جو	وہ	سب سے اچھا (ہو)	مگر جن	سب نے ظلم کیا

مِنْهُمْ	وَقُولُوا	أَمَنَّا ^⑥	بِالَّذِي	أُنزِلَ ^②	إِلَيْنَا
اُن میں سے	اور تم سب کہو	ہم ایمان لائے	(اُس) پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف

وَ	أُنزِلَ ^②	إِلَيْكُمْ	وَ	إِلَيْنَا	وَالْهُكْمُ	وَاحِدٌ
اور	(جو) نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک

ضروری وضاحت

① **مَا** کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **بیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **اَوْرَتِ** مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں **اُمیں** صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں جمع مذکر کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ **اَمْتَنَا** دراصل **اَمْتَنَا** تھا، ایک جنس کے دو حرف جب بھی اکٹھے آتے ہیں تو ایک حرف لکھ کر اوپر شد لگائی جاتی ہے۔

وَوَحْنٌ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا

إِلَيْكَ الْكِتَابَ^ط

فَالَّذِينَ اتَّيَبْتَهُمُ الْكِتَابَ

يُؤْمِنُونَ بِهِ^ج

وَمِنْ هَؤُلَاءِ

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ^ط وَمَا يَجْحَدُ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكٰفِرُونَ ﴿٤٧﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا

مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ

وَلَا تَخْطُهُ بِيَمِينِكَ

إِذَا لَأْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ ﴿٤٦﴾

اور (جیسے پہلی کتابیں اتاریں) اسی طرح ہم نے اُتاری

آپ کی طرف کتاب

پھر (وہ لوگ) جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب

وہ ایمان لاتے ہیں اُس پر

اور ان (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)

جو ایمان لاتا ہے اس پر، اور نہیں انکار کرتے

ہماری آیات کا مگر کافر لوگ ہی۔ ﴿٤٧﴾

اور نہیں تھے آپ پڑھتے

اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب

اور نہ آپ لکھتے تھے اُسے اپنے دائیں ہاتھ سے

(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور شک کرتے باطل پرست۔ ﴿٤٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مُسْلِمُونَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، ساویہ، کتابیں۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
مِنْ	: منجانب، من، عن، من حیث القوم۔
اِلَّا	: اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ، اِلَّا قَلِيلٌ، اِلَّا يَهْدِي
تَتْلُوا	: تلاوت، وحی متلو۔
قَبْلِهِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَخْطُهُ	: خط و کتابت، خطوط، مخطوطہ۔
بِيَمِينِكَ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
اَلرَّتَابِ	: لاریب، کتاب لاریب۔
الْمُبْطِلُونَ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

وَّ نَحْنُ لَهُ	مُسْلِمُونَ ⁴⁶	وَ	كَذَلِكَ
اور ہم اسی کی	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور	اسی طرح
أَنْزَلْنَا ²	إِلَيْكَ	الْكِتَابَ ^ط	فَالَّذِينَ ³
ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر (وہ لوگ) جو
الْكِتَابَ	يُؤْمِنُونَ	وَهُ ⁴	مِنْ هَؤُلَاءِ
کتاب	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور اُن پر	ان (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)
مَنْ ⁵	يُؤْمِنُ	وَهُ ⁴	مَا يَجْحَدُ
جو	وہ ایمان لاتا ہے	اور اس پر	وہ انکار کرتا
بِآيَاتِنَا ⁴	إِلَّا	الْكَافِرُونَ ⁴⁷	وَمَا كُنْتَ
ہماری آیات کا	مگر	سب کافر لوگ	آپ تھے
تَتْلُوا ⁶	مِنْ قَبْلِهِ	مِنْ كِتَابٍ ⁷	وَ لَا
آپ پڑھتے	اس (قرآن) سے پہلے	کسی کتاب سے	اور نہ
تَخْطُءُ	بِيَمِينِكَ ⁴	إِذَا	الْمُبْطِلُونَ ⁴⁸
آپ لکھتے تھے اُسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	تب	ضرور شک کرتے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں **قَا** سے پہلے اگر **سکون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑤ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑥ **تَتْلُوا** کے آخر میں **وَا** جمع کی علامت نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑦ **وَالْحُرُوفُ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ^ط

وَمَا يَجْعَدُ يَأْتِينَا

إِلَّا الظُّلُمُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا لَوْلَا

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

مِّن رَّبِّهِ^ط قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ^ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى

بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں

(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو علم دیے گئے

اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا

مگر ظالم لوگ ہی۔ ﴿49﴾ اور انہوں نے کہا کیوں نہیں

اُتاری گئیں اُس پر نشانیاں (یعنی معجزات)

اُسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے نشانیاں تو بیشک صرف

اللہ کے پاس ہیں اور بیشک صرف میں (تو)

ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾

اور (جہلا) کیا نہیں کافی ہوا انہیں

کہ بیشک ہم نے نازل کی آپ پر

(یہ) کتاب (جو) پڑھی جاتی ہے اُن پر

بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيِّنَاتٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
صُدُورِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
الظُّلُمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أُنزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ علی الاعلان، علی الصبح۔
مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
نَذِيرٌ	: بشارت و انذار، نذیر۔
يَكْفِهِمْ	: کافی، نا کافی، کفایت۔
يُتْلَى	: تلاوت، وحی متلو۔
لَرَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
ذِكْرَى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

بَلْ	هُوَ	اٰیٰتٌ ^①	بَیِّنٰتٌ ^①	فِیْ صُدُوْرٍ	اَلَّذِیْنَ
بلکہ	وہ	آیات	واضح	سینوں میں	جو

اُوْتُوْا ^②	اَلْعِلْمَ ^ط	وَ	مَا	یَجْعَدُوْا	بِاٰیٰتِنَا ^③	اِلَّا
سب دیے گئے	علم	اور	نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر

اَلظٰلِمُوْنَ ^④	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَا ^④	اُنزِلَ ^⑤	عَلٰیہِ
سب ظالم لوگ	اور	اُن سب نے کہا	کیوں نہیں	اُتاری گئیں	اُس پر

اٰیٰتٌ ^①	مِنْ رَّبِّہِ ^ط	قُلْ	اِنَّمَا ^⑥	اَلْاٰیٰتُ ^①	عِنْدَ اللّٰہِ ^ط
نشانیوں	اُسکے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	نشانیوں	اللہ کے پاس

وَ	اِنَّمَا ^⑥	اَنَا	نَذِیْرٌ ^⑦	مُّبِیْنٌ ^⑧	اَ	وَ	لَمْ
اور	بیشک صرف	میں	ایک ڈرانے والا	واضح	کیا	اور	نہیں

یَكْفِہُمْ	اَقَا	اَنْزَلْنَا	عَلٰیكَ	اَلْكِتٰبِ
وہ کافی ہوا انہیں	کہ بیشک ہم نے	ہم نے نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب

یُتْلٰی	عَلٰیہُمْ ^ط	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً ^①	وَ ذِكْرٰی
وہ پڑھی جاتی ہے	اُن پر	بلاشبہ	اس میں	یقیناً رحمت	اور نصیحت

ضروری وضاحت

- ① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اُوْتُوْا دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ لَوْ لَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ ماہ ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿51﴾

اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾

قُلْ كَفَى بِاللّٰهِ

آپ کہہ دیجیے کافی ہے اللہ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ

اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے باطل پر

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۗ

اور انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

وہی (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ

اور وہ (لوگ) جلد مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب کو

وَلَوْ لَا اَجَلٌ مُّسَمًّى

اور اگر نہ ہوتا (عذاب کا) وقت مقرر

لَجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ

تو ضرور آجاتا اُن پر عذاب

وَلَيَا تَيَبَّنَّهُمْ بَعْتَةٌ

اور بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر اچانک ہی

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾

جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِقَوْمٍ	: لہذا، الحمد للہ / قوم، اقوام، قومیت۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
بَيْنِي	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
شَهِيدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
بِالْبٰطِلِ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	: عجلت، مہر معجل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَجَلٌ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
يَشْعُرُوْنَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ^ع	قُلْ	كَفَىٰ	بِاللّٰهِ ^١	بَيْنِي
اُن لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيدًا ^ع	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ^٢
اور	تمہارے درمیان	(بطور) گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ^ط	وَ	الَّذِينَ	اٰمَنُوْا	بِالْبٰطِلِ
اور	زمین (میں)	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	باطل پر

وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ ^ل	اَوْلِيٰكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ^٣
اور	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ^٤	بِالْعَذَابِ ^ط	وَ	لَوْلَا ^٥
اور	وہ سب جلد مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	اگر نہ (ہوتا)

اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لِجَآءِهِمْ	الْعَذَابِ ^ط	وَ
(عذاب کا) وقت	مقرر	(تو) ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور

لَيَاْتِيَنَّهُمْ ^٦	بِعْتَةٍ ^٢	وَ	هُمُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ^٧
بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر	اچانک	جب کہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں گے

ضروری وضاحت

① یہاں ۱۰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ات اور اة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ کے بعد اَنْ ہوتا اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، اور اگر اس علامت کے شروع میں ی، ت، ا، ن، ہ تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ط

وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے عذاب کو

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿54﴾

اور بلاشبہ جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿54﴾

يَوْمَ يَعْشَاهُمْ الْعَذَابُ

(اُسی) دن ڈھانپ لے گا انہیں عذاب

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ

اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے

وَيَقُولُ دُوقُوا

اور وہ (اللہ) فرمائے گا چکھو (مزاسکا)

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿55﴾

جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿55﴾

يَعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا

اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو

إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ

بیشک میری زمین وسیع ہے

فَأَيُّهَا قَاعِبُدُونِ ﴿56﴾

سو صرف میری ہی پس تم عبادت کرو۔ ﴿56﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ قف

ہر جان چکھنے والی ہے موت کو

ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿57﴾

پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿57﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَعْجِلُونَكَ : عجلت، مہر عجل۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

لَمُحِيطَةٌ : احاطہ، محیط۔

يَعْبَادِي : عبد، عابد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔

بِالْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار۔

أَرْضِي : ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم تاسیس۔

وَاسِعَةٌ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

يَعْشَاهُمْ : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

إِلَيْنَا : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تَحْتِ : ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔

تُرْجَعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

دُوقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

الصَّالِحَاتِ : صالح، لُح، اعمال صالحہ۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ ^①	بِالْعَذَابِ ^②	وَ	إِنَّ ^③	جَهَنَّمَ
وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	بلاشبہ	جہنم
لَمُحِيطَةٌ ^④	بِالْكَافِرِينَ ^⑤	يَوْمَ	يَغْشَاهُمْ ^⑥	الْعَذَابِ
یقیناً گھیرنے والی	کافروں کو	(اُس) دن	وہ ڈھانپ لے گا انہیں	عذاب
مِنْ فَوْقِهِمْ ^⑤	وَ	مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ^⑥	وَيَقُولُ	ذُوقُوا
اُن کے اوپر سے	اور	اُن کے پاؤں کے نیچے سے	اور وہ فرمائے گا	تم سب چکھو
مَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ^⑤	يُعْبَادِي	الَّذِينَ	آمَنُوا ^⑥
جو تم تھے	تم سب عمل کرتے	اے میرے بندو!	جو	سب ایمان لائے ہو
إِنَّ ^③	أَرْضِي	وَاسِعَةٌ ^④	فَيَأْتِي	فَاعْبُدُونِ ^⑥
بیشک	میری زمین	وسیع	سوف میری ہی	پس تم سب میری عبادت کرو
كُلُّ نَفْسٍ	ذَائِقَةٌ ^④	الْمَوْتِ	ثُمَّ	تُرْجَعُونَ ^⑦
ہر	چکھنے والی	موت	پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے
وَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے
				الصَّلٰحٰتِ ^④
				نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
 ③ اِنَّ تاکیدی علامت ہے۔ ④ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَاَعْبُدُونِ کے آخر میں ن دراصل نِج تھا جس کا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں و پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

لَعَبُوتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

عُرْفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا^ط

نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ^ط

الَّذِينَ صَبَرُوا

وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ^ط

وَكَانِينَ مِنْ دَابَّةٍ

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا^ط

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ^ط

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^ط

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بِلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے انہیں جنت کے

بالا خانوں میں، بہتی ہوں گی اُنکے نیچے سے نہریں

(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں

اچھا اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ ﴿58﴾

جنہوں نے صبر کیا

اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿59﴾

اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں

(کہ) نہیں اُٹھائے پھرتے اپنا رزق

اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں اور تمہیں بھی

اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾

اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں ان سے

کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت العرش۔
خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔
أَجْرُ	: اجر، اجرت، اجر عظیم۔
الْعَمِلِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی، اقوام عالم۔
صَبَرُوا	: صبر جمیل، صبر تحمل، صابر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم، علی الصبح۔
يَتَوَكَّلُونَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
السَّمِيعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَأَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

لَنْبُو دَنَّهُمْ ^①	مِنَ الْجَنَّةِ ^{②③}	عُرَفَا	تَجْرِي ^③
بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے انہیں	جنت کے	بالا خانوں (میں)	بہتی ہوں گی
مِن تَحْتِهَا ^④	الْأَنْهَارُ	خُلْدِيْنَ	فِيهَا ^ط
ان کے نیچے سے	نہریں	سب (وہ) ہمیشہ رہنے والے	ان میں اچھا
أَجْرُ الْعَمَلِيْنَ ^{٥٨}	الَّذِيْنَ	صَبَرُوا	وَ
(نیک) عمل کرنے والوں کا اجر	جن	سب نے صبر کیا	اور
عَلَى رَيْبِهِمْ	يَتَوَكَّلُونَ ^{٥٩}	وَ	مِن دَابَّةٍ ^{③⑤}
اپنے رب پر	وہ سب بھروسہ کرتے ہیں	اور	چلنے والے
لَا	تَحْمِلُ ^③	رِزْقَهَا ^④	أَللَّهُ
(کہ) نہیں اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے انہیں اور تمہیں بھی
وَ هُوَ السَّمِيعُ ^{⑥⑦}	الْعَلِيمُ ^{⑥⑦}	وَ	لَيْنُ
اور وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	بلاشبہ اگر آپ پوچھیں انہیں
مَنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ ^③	وَ
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لَا** اور آخر میں **ن** میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **مِن** کا اصل ترجمہ سے ہے اور ضرور تا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ **ت** اور **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں **هَا** واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑤ یہاں **مِن** اور **یہ** کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ **هُوَ** کے بعد **أَل** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ **یہ** یا **وہی** کیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ

فَأَنِّي يُؤْفِكُونَ ﴿61﴾

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿62﴾

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اور (کس نے) مسخر کیا سورج اور چاند کو

بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے

پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿61﴾

اللہ ہی رزق کو فراخ کرتا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے

اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے اُسکے لیے

بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿62﴾

اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے

کس نے اُتارا آسمان سے پانی

پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا اس کے ساتھ زمین کو

اس کی موت (ویرانی) کے بعد

بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے

آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
الشَّمْسُ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
القَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
لَيَقُولَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹ دی۔
الرِّزْقَ	: رزق، رزاق، رازق۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَأَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مستول۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
الْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

و	سَخَرَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُولَنَّ ^①
اور	(کس نے) مسخر کیا	سورج	اور	چاند (کو)	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے
اللَّهُ	فَاتَى	يُوفِكُونَ ^②	اللَّهُ	يَبْسُطُ	
اللہ نے	پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	
الرِّزْقُ ^③	لِمَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ ^④	وَ	يَقْدِرُ
رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ (ہی) تنگ کرتا ہے
لَهُ ^ط	إِنَّ	اللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمٌ ^⑤	وَ
اُس کے لیے	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور
لَيْنٌ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً ^⑥
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی
فَاحْيَا	بِهِ	الْأَرْضَ ^③	مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا ^⑥		
پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد		
لَيَقُولَنَّ ^①	اللَّهُ ^ط	قُلِي ^⑦	الْحَمْدُ	لِلَّهِ ^ط	
بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے	

ضروری وضاحت

① اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اگر یہ پرپیش اور آخر سے پہلے زہر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زہر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾

بلکہ اُن کے اکثر نہیں سمجھتے۔ ﴿٦٣﴾

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی

إِلَّا لَهُمْ وَوَلَعِبٌ ٥

مگر دل لگی، اور کھیل کود (کھیل تماشا)

وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ٥

اور بلاشبہ اُخروی گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾

کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿٦٤﴾

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ

پھر جب وہ (مشرک) سوار ہوتے ہیں کشتی میں

دَعَاؤُا لِلَّهِ مُخْلِصِينَ

وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے

لَهُ الدِّينَ ٥

اُسی کے لیے دین (عبادت) کو

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ

پھر جب وہ بچا لیتا ہے انہیں خشکی کی طرف (لا کر)

إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

(تو) اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿٦٥﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ٥

تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا انہیں

وَلِيَتَمَتَّعُوا ٥ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿٦٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَكِبُوا	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رکاب، ہم رکاب۔
دَعَاؤُا	: لا علاج، لا جواب، لا محدود۔	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مُخْلِصِينَ	: عقل، عاقل، معقول۔	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجَّاهُمْ	: لہذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	: نجات، فرقتہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْبَرِّ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	: بڑی افواج، بحر و بر۔
لِيَكْفُرُوا	: لہو و لعب۔	: کفرانِ نعمت۔
لِيَتَمَتَّعُوا	: لعب، لہو و لعب۔	: متاع کارواں، مال و متاع۔
يَعْلَمُونَ	: دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَلْ	أَكْثَرُهُمْ ^①	لَا	يَعْقِلُونَ ^ع	وَ	مَا	هَذِهِ
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	وہ سب سمجھتے	اور	نہیں	یہ

الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	إِلَّا	لَهُوَ	وَ	لَعِبٌ ^ط	وَ	إِنَّ
زندگی	دنوی	مگر	دل لگی	اور	کھیل کود (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ

الدَّارَ الْآخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ ^م	لَوْ	كَانُوا يَعْلَمُونَ ^ع
آخری گھر	یقیناً وہی	(اصل) زندگی (ہے)	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

فَإِذَا ^③	رَكِبُوا ^④	فِي الْفُلْكِ	دَعَا ^{④⑤}	اللَّهُ
پھر جب	وہ سب (مشرک) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ (کو)

مُخْلِصِينَ ^⑥	لَهُ	الدِّينَ ^ع	فَلَمَّا	نَجَّيْنَاهُمْ ^①
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین	پھر جب	وہ بچا لیتا ہے انہیں

إِلَى الْبَرِّ	إِذَا هُمْ ^③	يُشْرِكُونَ ^ع	لِيَكْفُرُوا	بِمَا
خشکی کی طرف	اچانک وہ سب	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اس) کی جو

أَتَيْنَهُمْ ^①	وَ	لِيَتَمَتَّعُوا ^{وقفہ}	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ ^ع
ہم نے دیا انہیں	اور	تاکہ وہ سب فائدہ اٹھالیں	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

- ① **هُدًى** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
 ② **كَانُوا** کے آخر میں **ذَا** اور **يَعْلَمُونَ** کے آخر میں **وَن** دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ **إِذَا** کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ **رَكِبُوا**، **دَعَا** دونوں ماضی کے فعل ہیں، حال میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ **دَعَا** اور اصل **دَعَا** تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **هُدًى** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَوَّلَمْ يَرَوْا

اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَا جَعَلْنَا حَرَمًا مِمَّا

کہ بیشک ہم نے بنایا حرم کو امن والا

وَيَتَخَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ^ط

جبکہ اچک لیے جاتے ہیں لوگ اُنکے ارد گرد سے

اَقْبَالَ بَاطِلٍ يُؤْمِنُونَ

تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ^{٦٧}

اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔^{٦٧}

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے

اِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اللہ پر جھوٹ باندھا یا جھٹلایا حق کو

لَمَّا جَاءَهُ^ط اَلْاَيْسُ فِي جَهَنَّمَ

جب وہ آیا اسکے پاس کیا نہیں جہنم میں

مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ^{٦٨} وَالَّذِينَ جَاهَدُوا

(ان) کافروں کا ٹھکانا۔^{٦٨} اور (دو لوگ) جنہوں نے کوشش کی

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ

ہماری (راہ) میں بلاشبہ ضرور ہم ہدایت دیں گے انہیں

سُبُلَنَا^ط وَاِنَّ اللَّهَ

اپنے راستوں کی اور بے شک اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ^{٦٩}

یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔^{٦٩}

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَفْتَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَى	: حرم پاک، مسجد حرام، حرمت والا۔
كَذَّبَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لِلْكَافِرِينَ	: ماحول، ماحولیات۔
لَنَهْدِيَنَّهُمْ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
سُبُلَنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَمَعَ	: کفران نعمت۔
الْمُحْسِنِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
: افتری پر دازی، مفتری۔	
: علی الاعلان، علیحدہ، علی ہذا القیاس۔	
: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	
: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	
: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	
: فی سبیل اللہ، اللہ کو فی سبیل نکالے گا۔	
: مع اہل و عیال، معیت۔	
: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	

أ ^①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ^②	أَنَّا ^③	جَعَلْنَا	حَرَمًا	أَمِنًا
کیا	اور	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم (کو)	امن والا
وَ ^④	يُتَعَطَّفُ ^⑤	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ ^ط	آ	فِي الْبَاطِلِ		
جبکہ	اُچک لیے جاتے ہیں	لوگ	انکے ارد گرد سے	کیا	تو باطل پر		
يَوْمُنُونَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللَّهِ	يَكْفُرُونَ ^⑥	وَمَنْ	أَظْلَمُ ^⑦		
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کی	وہ سب ناشکری کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم		
مِمَّنْ ^⑧	اِفْتَرَى	عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	أَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا
(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب
جَاءَهُ ^ط	آ	لَيْسَ	فِي جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِلْكَافِرِينَ ^⑧		
وہ آیا اس کے پاس	کیا	نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	سب کافروں کا		
وَالَّذِينَ	جَاهَدُوا	فِينَا	لَتَهْدِيَنَّهُمْ				
اور جن	سب نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے انہیں				
سُبُلَنَا ^ط	وَ	إِنَّ اللَّهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ^⑨				
اپنے راستوں (کی)	اور	بیشک اللہ	یقیناً سب نیکی کرنے والوں کے ساتھ				

ضروری وضاحت

- ① کے بعد اگر **وَيَا قَوْمِ** یا **يَا قَوْمِ** ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **لَمْ** کے بعد علامت **يَا** کا ترجمہ عموماً **أَنْ** یا **أَنَّ** کیا جاتا ہے۔
 ③ **أَنَّا** دراصل **أَنَّ** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے **أَنَّ** **أَنْ** گرا ہوا ہے۔ ④ **وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ **يَا** جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **يَا** پر پیش اور آخر سے پہلے **يَا** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ علامت **تَا** اور **شُد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **أَشْ** صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ **مِمَّنْ** دراصل **مِنْ** + **مَنْ** کا مجموعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْمَلَأَ ۱ غَلَبَتِ الرُّومُ ۲

الْمَلَأَ ۱ رومی مغلوب ہو گئے۔ ۲

فِي آدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ

قریب ترین زمین (شام) میں، اور وہ

مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ۳

اپنے مغلوب ہونے کے بعد عقرب غالب ہونگے ۳

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۴ لِلّٰهِ الْأَمْرُ

چند سالوں میں، اللہ (ہی) کیلئے ہے (سب) اختیار

مِنْ قَبْلِ وَمِنْ بَعْدُ ۵

پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)

وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۶

اور اُس دن خوش ہوں گے مؤمن۔ ۶

يَنْصُرِ اللّٰهُ ۷ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاءُ ۸

اللہ کی مدد سے، وہ مدد کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۹

اور وہی نہایت غالب بہت رحم کر نیوالا ہے۔ ۹

وَعَدَ اللّٰهُ ۱۰ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ ۱۱

اللہ کا وعدہ ہے، نہیں خلاف ورزی کرتا اللہ اپنے وعدے کی

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۱۲

اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَلَبَتِ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
سِنِينَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
الْأَمْرُ	: امر، آمر، مامور۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَفْرَحُ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
الْمُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَنْصُرِ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
الرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُخْلِفُ	: خلاف، مخالف۔
أَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

رُكُوعَاتُهَا 06

30 سُورَةُ الرُّؤْمِ مَكِّيَّةٌ 84

آيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْمَلَّةُ ①	غُلِبَتْ ②①	الرُّؤْمُ ②	فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ③	وَهُمْ
الْمَلَّةُ	مغلوب ہو گئے	رومی	قریب ترین زمین میں	اور وہ سب

مَنْ بَعْدَ غَلْبِهِمْ ④	سَيُغْلِبُونَ ③	فِي بَضْعِ سِنِينَ ⑤		
اپے مغلوب ہونے کے بعد	غنتقریب وہ سب غالب ہوں گے	چند سالوں میں		

اللَّهُ	الْأَمْرُ	مِنْ قَبْلُ ④	وَ	مِنْ بَعْدُ ④ ط	وَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ ہی کے لیے	(سب) اختیار	پہلے	اور	بعد (میں)	اور	اُس دن

يَفْرَحُ	الْمُؤْمِنُونَ ④	بِنَصْرِ اللَّهِ ط	يَنْصُرُ	مَنْ	يَشَاءُ ط
وہ خوش ہوں گے	سب مؤمن	اللہ کی مدد سے	وہ مدد کرتا ہے	جس کی	وہ چاہتا ہے

وَ هُوَ الْعَزِيزُ ⑦⑥	الرَّحِيمُ ⑦	وَعَدَ اللَّهُ ط	لَا يُخْلِفُ	اللَّهُ
اور وہی نہایت غالب	بہت رحم کر نیوالا	اللہ کا وعدہ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اللہ

وَعْدًا	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ⑧
اپنے وعدے (کی)	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

- ① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ہو گئے کیا گیا ہے۔
 ② ث واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ③ آ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ بضع میں 3 سے لے کر 9 تک کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُو کے بعد اَل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا

مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ﴿٦﴾

اَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِيْ اَنْفُسِهِمْ

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ط

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

يَلْقٰٓءِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾

اَوْ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

وہ جانتے ہیں ظاہر کو

دنوی زندگی سے

اور وہ آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ ﴿٦﴾

اور (بھلا) کیا انہوں نے غور نہیں کیا اپنے دلوں میں

(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ

اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)

اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے

اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کر نیوالے ہیں ﴿٧﴾

اور (بھلا) کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں

پھر وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا

(اُن لوگوں کا) جو ان سے پہلے تھے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔
الْحَيَاةِ	: حیات، موت و حیات، حیاتِ جاوداں۔
غٰفِلُونَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
يَتَفَكَّرُوا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اِلَّا	: اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ، اِلَّا قَلِيْلًا، اِلَّا يَهْ كِه۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
يَلْقٰٓءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
لَكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَسِيْرُوْا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فَيَنْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عٰقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يَعْلَمُونَ	ظَاهِرًا	مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ^①	وَ	هُمْ
وہ سب جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دنوی زندگی سے	اور	وہ سب

عَنِ الْآخِرَةِ ^①	هُمْ ^②	غُفْلُونَ ^③	آ ^④	وَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا ^⑤
آخرت سے	وہ (بالکل)	سب غافل	کیا	اور	نہیں	اُن سب نے غور کیا

فِي أَنْفُسِهِمْ ^٦	مَا	خَلَقَ	اللَّهُ ^⑤	السَّمَوَاتِ ^①	وَالْأَرْضِ
اپنے دلوں میں	(کہ) نہیں	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	إِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	أَجَلٍ مُّسَمًّى ^⑥
اور	جو	اُن دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقرر وقت

وَ	إِنَّ	كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ	يَلْقَائِي رِبِّهِمْ	لَكَفِرُونَ ^⑦
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	اپنے رب کی ملاقات سے	یقیناً سب انکار کرنیوالے

آ ^③	وَ	لَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پھر وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ ^⑦	عَاقِبَةُ ^①	الَّذِينَ ^⑧	مِنْ قَبْلِهِمْ ^٨
کیسا	ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے

ضروری وضاحت

① اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مُّمّ تاکید کے لیے دوبارہ آیا ہے۔ ③ ا کے بعد اگر و یا ذ ہوتو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد علامت ی کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے اور ہوا بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں اَلَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وہ تھے اُن سے زیادہ مضبوط قوت میں

اور انہوں نے پھاڑا زمین کو اور انہوں نے آباد کیا اُسے

اس سے زیادہ جو انہوں نے آباد کیا اُسے

اور آئے اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ

تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ظلم کرتا اُن پر

اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿9﴾

پھر ہوا انجام (اُن لوگوں کا) جنہوں نے

برائی کی بہت برا

(اس لیے) کہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو

اور اُن کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿10﴾

اللہ ہی ابتدا کرتا ہے (مخلوق کو) پیدا کرنے میں

پھر وہی لوٹائے گا اُسے (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا۔)

كَانُوا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

وَ اَنَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوها

اَكْثَرِمِمَّا عَمَرُوها

وَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ط

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ

وَ لٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

اَسَاءُوا السُّوْاى

اَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ

وَ كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾

اللّٰهُ يَبْدُوْا الْخَلْقَ

ثُمَّ يُعِيْدُهُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَشَدَّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔
عَاقِبَةٌ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔	قُوَّةً	: قوت، مقوی۔
اَسَاءُوا	: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔	الْاَرْضَ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
كَذَّبُوا	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔	اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزاء کرنا۔	مِمَّا	: منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت۔
يَبْدُوْا	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	رُسُلَهُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْخَلْقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يُعِيْدُهُ	: اعادہ، عود کر آنا۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

كَانُوا	أَشَدَّ ^①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ^② وَ	آثَارُوا	الْأَرْضِ
وہ سب تھے	زیادہ مضبوط	ان سے	قوت (میں) اور	ان سب نے پھاڑا	زمین (کو)

وَ	عَمَرُوها ^③	أَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوها ^③	وَجَاءَتْهُمْ ^②
اور	ان سب نے آباد کیا ہے	زیادہ	اس سے جو	ان سب نے آباد کیا ہے	اور آئے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ ^②	فَمَا	كَانَ ^④	اللَّهُ	لِيُظْلِمَهُمْ ^⑤
ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو نہ	تھا	اللہ	(ایسا) کہ وہ ظلم کرتا ان پر

وَ	لَكِنْ	كَانُوا	أَنْفُسَهُمْ	يُظْلِمُونَ	ثُمَّ
اور	لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے۔	پھر

كَانَ ^④	عَاقِبَةً ^②	الَّذِينَ	أَسَاءُوا	السُّوْأَى ^⑥	أَنْ
ہوا	انجام	(ان لوگوں کا) جن	سب نے برائی کی	بہت برا	کہ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِ اللَّهِ ^②	وَكَانُوا	بِهَا	يَسْتَهْزِئُونَ ^ع
ان سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور وہ سب تھے	ان کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے

اللَّهُ	يَبْدَأُ ^⑦	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ
اللہ	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے میں	پھر	وہ لوٹائے گا اسے (دوبارہ پیدا کرے گا)

ضروری وضاحت

① میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② قات اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تا کہ ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً لگایا گیا ہے۔ ⑥ السُّوْأَى (برائی) یہ الحُسْنَى (جملائی) کی طرز پر اسم ہے جس کا ترجمہ جملائی ہے۔ ⑦ يَبْدَأُ کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ "ا" ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا

وَكَانُوا اِشْرَآكِيَهُمْ

كُفْرِيْنَ ﴿١٣﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَهُمْ

فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿١١﴾

اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی

مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ ﴿١٢﴾

اور نہیں ہوں گے اُن کے لیے

اُنکے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے

اور وہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں (یعنی معبودوں) کا

انکار کرنے والے۔ ﴿١٣﴾

اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی

اُس دن (مؤمن اور کافر) سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ ﴿١٤﴾

پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو وہ

(عالی شان) باغ میں خوش و خرم رکھے جائیں گے۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُومُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الْمُجْرِمُونَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شُرَكَائِهِمْ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
شُفَعَاؤُا	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
كُفْرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	: حسن و جمال، رسم و رواج، کتاب و سنت۔
يَتَفَرَّقُونَ	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
الصَّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يَوْمَ	وَ	تُرْجَعُونَ ^②	إِلَيْهِ	ثُمَّ ^①
(جس) دن	اور	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اسی کی طرف	پھر

الْمُجْرِمُونَ ^⑫	يُبْلِسُ ^④	السَّاعَةَ ^③	تَقُومُ ^③
سب مجرم	وہ مایوس ہو جائیں گے	قیامت	قائم ہوگی

مِنْ شُرَكَائِهِمْ	لَهُمْ	يَكُنْ ^④	لَمْ	وَ
انکے شریکوں میں سے	ان کے لیے	وہ ہوں گے	نہیں	اور

كُفْرِينَ ^⑬	بِشُرَكَائِهِمْ	كَانُوا ^⑤	وَ	شُفَعُوا
سب انکار کرنے والے	اپنے شریکوں کا	سب ہو جائیں گے	اور	(کوئی) سفارش کرنے والے

يَوْمَئِذٍ	السَّاعَةَ ^③	تَقُومُ ^③	يَوْمَ	وَ
اُس دن	قیامت	قائم ہوگی	(جس) دن	اور

وَ	أَمَنُوا	الَّذِينَ	فَأَمَّا	يَتَفَرَّقُونَ ^⑭
اور	سب ایمان لائے	(وہ لوگ) جو	پھر رہے	وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے

فِي رَوْضَةٍ ^③	فَهُمْ	الصُّلِحَاتِ ^③	عَمِلُوا
(عالی شان) باغ میں	تو وہ سب	نیک	اُن سب نے اعمال کیے

ضروری وضاحت

① ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور فَعْلٌ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ يُبْلِسُ اور يَكُنْ دونوں واحد کے لیے ہیں کیونکہ ان کا تعلق جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے۔ ⑤ كَانُوا اگر رے ہوئے زمانے کا فعل ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْأَحْرَةِ

فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ

مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ

وَحِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَعَشِيًّا وَحِينَ

تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو

تو وہ لوگ عذاب میں

حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿١٦﴾

پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو

اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ﴿١٧﴾

اور اسی کی ہی تعریف ہے

آسمانوں اور زمین میں

اور پچھلے پہر اور جب

تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ﴿١٨﴾

وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے

اور وہ نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، طاؤس و رباب، علم و حکمت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

لِقَائِي : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

الْأَحْرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مُحَضَّرُونَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

تُصْبِحُونَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق، صبح بخیر۔

الْحَمْدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

عَشِيًّا : نماز عشاء، عشاءئیہ۔

تُظْهِرُونَ : نماز ظہر، ظہرانہ۔

يُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

الْحَيِّ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

مِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

الْمَيِّتِ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

كَفَرُوا	② اَلَّذِينَ	اَمَّا	وَ	يُحْبَرُونَ ^①
سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن	رہے	اور	وہ سب خوش و خرم رکھے جائیں گے
لِقَائِي الْاٰخِرَةِ ^④	وَ	بِآيَاتِنَا ^③	وَ	كَذَّبُوا
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہماری آیات کو	اور	سب نے جھٹلایا
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	مُحَضَّرُونَ ^⑤	فِي الْعَذَابِ	فَاُولٰٓئِكَ	
پس اللہ کی تسبیح (کرو)	سب حاضر کیے جانے والے	عذاب میں	تو وہ لوگ	
وَ	تُصْبِحُونَ ^⑥	وَ	تُمْسُونَ	حِينَ
اور	تم صبح کرتے ہو	اور	تم شام کرتے ہو	جب
وَ	الْاَرْضِ	وَ	فِي السَّمٰوٰتِ ^④	لَهُ الْحَمْدُ ^⑥
اور	زمیں (میں)	اور	آسمانوں میں	اسی کی ہی تعریف ہے
يُخْرِجُ	تُظْهِرُونَ ^⑧	حِينَ	وَ	عَشِيًّا
وہ نکالتا ہے	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو	جب	اور	پچھلے پہر
مِنَ الْحَيِّ	الْمَيِّتِ ^⑦	وَ	مِنَ الْمَيِّتِ	الْحَيِّ ^⑦
زندہ سے	مردہ	اور	مردہ سے	زندہ (کو)

ضروری وضاحت

① اگر یہ پریش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اَلَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ کے بعد آء ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيُحْيِي الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا^ط

وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ^ع

وَمِنْ آيَاتِهِ

أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

ثُمَّ إِذَا آنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ^د

وَمِنْ آيَاتِهِ

أَنْ خَلَقَ لَكُمْ

مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً^ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اور وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو

اُس کے مردہ (بخر) ہونے کے بعد

اور اسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔^ع

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے

پھر اچانک تم انسان ہو (جا بجا) پھیل رہے ہو۔^د

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

کہ اُس نے پیدا کیا تمہارے لیے

تمہارے نفسوں (یعنی تمہاری جنس) سے بیویوں کو

تاکہ تم سکون حاصل کرو اُنکی طرف (جا کر)

اور اُس نے بنا دی تمہارے درمیان محبت اور مہربانی

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شام و سحر، طاؤس و رباب، علم و حکمت۔
يُحْيِي :	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْأَرْضَ :	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
كَذَلِكَ :	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
آيَاتِهِ :	آیت، آیات قرآنی۔
خَلَقَكُمْ :	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تُرَابٍ :	تربت، ابوتراب۔
بَشَرٌ :	بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
تَنْتَشِرُونَ :	حشر و نشر، منتشر، انتشار۔
أَزْوَاجًا :	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لِتَسْكُنُوا :	سکون، سکینت۔
إِلَيْهَا :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيْنَكُمْ :	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مَوَدَّةً :	مودت و محبت۔
رَحْمَةً :	رحمت، رحم، مرحوم۔
فِي :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

و	يُحْيِي	الْأَرْضَ ^①	بَعْدَ مَوْتِهَا ^ط
اور	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین (کو)	اُس کے مردہ (بختر) ہونے کے بعد
وَ	كذَلِكَ	تُخْرِجُونَ ^②	مِنْ أَيْتَةٍ ^③
اور	اسی طرح	تم سب (بھی) نکالے جاؤ گے	اُس کی نشانیوں میں سے
أَنْ	خَلَقْتُمْ ^③	مِنْ تَرَابٍ	إِذَا ^⑥
کہ	اُس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر اچانک
أَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُونَ ^④	مِنْ أَيْتَةٍ ^③
تم	انسان	تم سب (جا بجا) پھیل رہے ہو	اُس کی نشانیوں میں سے
أَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مِنْ أَنْفُسِكُمْ ^⑤
کہ	اُس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں (جنس) سے بیویوں (کو)
لِتَسْكُنُوا	إِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ ^⑤
تا کہ تم سب سکون حاصل کرو	اُنکی طرف	اور اُس نے بنادی	تمہارے درمیان
مَوَدَّةً	وَ	رَحْمَةً ^ط	إِنَّ
محبت	اور	مہربانی	بے شک
			فِي ذَلِكَ ^⑦
			اس میں
			لَا يَتَّ
			یقیناً نشانیاں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② تپ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یا وہ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ اُن کا ترجمہ کہ اور اُن کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑤ کھ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ ذَلِك کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَإِخْتِلَافِ أَلْسِنَتِكُمْ وَاللُّوَانِكُمْ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ ﴿22﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وَإِبْتِغَاءُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿23﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

يُرِيكُمْ الْبَرْقَ حَوْفًا وَطَمَعًا

اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿21﴾

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف (الگ الگ ہونا)

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ ﴿22﴾

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

تمہارا سونا رات کو اور دن کو

اور تمہارا تلاش کرنا اُس کے فضل سے

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿23﴾

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ)

وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَكَّرُونَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔

مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔

آيَاتِهِ : آیت، آیات قرآنی۔

خَلْقٌ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

اِخْتِلَافٌ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

اَلْسِنَتِكُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

اَلْوَانِكُمْ : متلون مزاج۔

لِلْعَالَمِينَ : الد عالمین، رحمۃ للعالمین، اقوام عالم۔

بِاللَّيْلِ : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔

النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔

فَضْلِهِ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

يَسْمَعُونَ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يُرِيكُمْ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

اَلْبَرْقَ : برق و قار، برقی رو۔

حَوْفًا : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

طَمَعًا : مطمئن نظر، لالچ و طمع۔

لِقَوْمٍ ^①	يَعْفَكُرُونَ ^②	وَ	مِنْ آيَاتِهِ	خَلَقَ
(اُن لوگوں کے لیے	وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور	اسکی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا
السَّمَوَاتِ وَ	الْأَرْضِ وَ	وَ	الْاِسْتِخْلَافِ ^③	وَ
آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں (کا)
أَلْوَانِكُمْ ^④	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لِلْعَالَمِينَ ^⑤	لَايِتٍ ^⑥	لِلْعَالَمِينَ ^⑦
تمہارے رنگوں (کا)	بے شک اس میں	یقیناً نشانیاں	علم والوں کے لیے	علم والوں کے لیے
وَ	مِن آيَاتِهِ	مَنَامِكُمْ ^⑧	بِالَّيْلِ ^⑨	النَّهَارِ
اور	اُس کی نشانیوں میں سے	تمہارا سونا	رات کو	اور دن (کو)
وَ	ابْتِغَاؤُكُمْ	مِنْ فَضْلِهِ ^⑩	إِنَّ فِي ذَلِكَ	لَايِتٍ
اور	تمہارا تلاش کرنا	اُس کے فضل سے	بے شک اس میں	یقیناً نشانیاں
لِقَوْمٍ ^⑪	يَسْمَعُونَ ^⑫	وَ	مِنْ آيَاتِهِ	
اُن لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے	
يُرِيكُمْ	الْبُرُقَ ^⑬	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا
(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	اُمید دلانے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنای جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ② علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا^ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿24﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ^ط

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ

دَعْوَةً^ح مِنَ الْأَرْضِ^ح

إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿25﴾

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

كُلُّ لَّهُ قَنِينُونَ ﴿26﴾

اور وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پانی

پھر وہ زندہ کرتا ہے اس کے ذریعے زمین کو

اس کی موت (ویرانی) کے بعد

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿24﴾

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اس کے حکم سے

پھر جب وہ پکارے گا تمہیں

ایک بار پکارنا زمین سے،

(تو) اچانک تم سب باہر نکل آؤ گے۔ ﴿25﴾

اور اُسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے

سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شام و سحر، طاؤس و رباب، علم و حکمت۔
يُنزِلُ :	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنْ :	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَاءً :	ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَيُحْيِي :	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْأَرْضَ :	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بَعْدَ :	بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
مَوْتِهَا :	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ :	عقل، عاقل، معقول۔
تَقُومَ :	قائم، قیام، قائم، قیامت، قوم۔
السَّمَاءُ :	کتاب سماویہ، ارض و سماء۔
بِأَمْرِهِ :	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
دَعَاكُمْ :	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
تَخْرُجُونَ :	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
كُلُّ :	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

وَّ	يُنزِّلُ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَيَسْقِي	بِهِ ^①
اور	وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے
الْأَرْضِ	بَعْدَ مَوْتِهَا ^ط	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	^③
زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	
لِقَوْمٍ ^④	يَعْقِلُونَ ²⁴	وَ	مِنَ آيَاتِهِ		
(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے		
أَنْ	تَقُومَ ^③	وَالسَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	بِأَمْرِهِ ^ط	^①
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے
ثُمَّ	إِذَا	دَعَاكُمْ ^⑥	دَعْوَةَ ^{③⑦}	مِنَ الْأَرْضِ ^ط	
پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک بار پکارنا	زمین سے	
إِذَا ^⑤	أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ²⁵	وَ	لَهُ	مَنْ	
(تو) اچانک	تم سب باہر نکل آؤ گے	اور	اُسی کا (ہے)	جو	
فِي السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ ^ط	كُلِّ	قُنُوتُونَ ²⁶	
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	سب	اُسی کے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ② ذلک کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ات، اور اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قوم لفظاً واحد ہے اور معنایاً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑤ إذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ دعا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے آیا ہے۔ ⑧ اَنْتُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ

ثُمَّ يُعِيدُهُ

وَهُوَ آهْوَنُ عَلَيْهِ^ط

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ج

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^ح

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ^ط

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ

فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ

فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

اور (اللہ) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو

پھر وہی اُسے لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)

اور وہ بہت آسان ہے اُس پر

اور اسی کے لیے ہے اعلیٰ مثال

آسمانوں اور زمین میں

اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾

اُس نے بیان کی تمہارے لیے ایک مثال

تمہارے نفسوں میں سے

کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جن کے

مالک ہیں تمہارے دائیں ہاتھ کوئی شریک ہیں

اُس (چیز) میں جو ہم نے رزق دیا تمہیں

کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ، تم ڈرتے ہو اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبْدَأُ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُعِيدُهُ	: اعادہ، مسخ موعود، عود کر آنا۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الْمَثَلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْأَعْلَى	: ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی شان۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت، املاک۔
أَيْمَانُكُمْ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
شُرَكَاءَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
سَوَاءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
تَخَافُونَهُمْ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔

وَهُوَ الَّذِي	يَبْدُوا	الْخَلْقِ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ
اور وہ جو	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق (کو)	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے

وَهُوَ	أَهْوَنُ ^①	وَعَلَيْهِ ^ط	وَلَهُ	الْمَثَلُ
اور وہ	بہت آسان	اُس پر	اور اسی کے لیے	مثال

الْأَعْلَى ^①	فِي السَّمَوَاتِ ^②	وَالْأَرْضِ ^ع	وَأُورِثُ ^ع
اعلیٰ	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور

هُوَ الْعَزِيزُ ^{③④}	الْحَكِيمُ ^④	ضَرَبَ ^⑤	لَكُمْ
وہی انتہائی غالب	بہت حکمت والا	اُس نے بیان کی	تمہارے لیے

مَثَلًا ^⑥	مِنْ أَنْفُسِكُمْ ^ط	هَلْ	لَكُمْ	مِنْ
ایک مثال	تمہارے نفسوں میں سے	کیا	تمہارے لیے	(ان غلاموں) میں سے

مَا	مَلَكَتْ ^②	أَيْمَانَكُمْ	مِنْ شُرَكَاءِ ^⑦	فِي مَا
جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک	(اُس چیز) میں جو

رَزَقْنَاكُمْ	فَأَنْتُمْ	فِيهِ	سَوَاءٌ	تَخَافُونَهُمْ
ہم نے رزق دیا تمہیں	(کہ) پس تم (اور وہ)	اس میں	برابر (ہو جاؤ)	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

ضروری وضاحت

① یہاں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ان اور ان مَوْنُث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُو کے بعد اَنْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ④ اس سانسے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ مارا ہے لیکن اگر اُسی جملے میں مَعْلَا ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ مِنْ کا ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ط

كَذٰلِكَ نَفِصِلُ الْاٰلِيَتِ

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾

بَلِ اَتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

فَمَنْ يَّهْدِيْ

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ط

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نُّصْرِيْنَ ﴿29﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيفًا ط

فَطَرَتِ اللّٰهُ

الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيَّهَا ط

لَا تَبْدِيْلَ لِّخَلْقِ اللّٰهِ ط

اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح

اسی طرح ہم کھول کھول کر آیات بیان کرتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿28﴾

بلکہ پیروی کی (اُن لوگوں نے) جنہوں نے ظلم کیا

اپنی خواہشات کی علم کے بغیر

پھر کون ہدایت دے سکتا ہے (اُسے)

جسے اللہ نے گمراہ کر دیا

اور نہیں ہے اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے۔ ﴿29﴾

پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر

(اختیار کر) اللہ کی فطرت کو

جس پر اُس نے پیدا کیا لوگوں کو

کسی طرح بدلنا (جائز) نہیں اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَائِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	فَاَقِمْ : کما حقہ، کالعدم/خوف، خائف۔
وَجْهًا : وجہ، متوجہ، توجہ، علمی وجہ البصیرت۔	نُفِصِلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
حَنِيفًا : دین حنیف۔	يَّعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
فَطَرَتِ : فطرت، فطرتی طور پر۔	اَتَّبَعَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	اَهْوَاءَهُمْ : ہوائے نفس۔
لَا : لا علاج، لا جواب، لا تعداد۔	يَّهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
تَبْدِيْلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	اَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
لِخَلْقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	نُّصْرِيْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

كَخِيفَتِكُمْ ^①	أَنفُسِكُمْ ^①	كَذَلِكَ	نُقِصِلُ
تمہارے ڈرنے کی طرح	اپنے (برابر کے) لوگوں سے	اسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں
الْآيَاتِ	لِقَوْمٍ ^②	يَعْقِلُونَ ^②	بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ
آیات	اُن لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	بلکہ پیروی کی جن
ظَلَمُوا	أَهْوَاءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	يَهْدِي
سب نے ظلم کیا	اپنی خواہشات (کی)	علم کے بغیر	وہ ہدایت دے سکتا ہے
مَنْ ^③	أَضَلَّ	وَمَا	مِّنْ نُصْرِيْنَ ^③
جسے	گمراہ کر دیا	اور نہیں	کوئی مدد کرنے والوں سے
فَاقِمِ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ	حَنِيفًا
پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو (ہو کر)
فُطِرَتِ اللّٰهُ	الَّتِي	فَطَرَ	النَّاسِ ^④
اللہ کی فطرت کو (اختیار کر)	جو	اُس نے پیدا کیا	لوگوں کو
عَلَيْهَا ^ط	لَا	تَبْدِيلَ ^⑤	لِخَلْقِ اللّٰهِ ^ط
اُس پر	نہیں کوئی	بدلنا (جائز)	اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ② قَوْمٌ لفظً واحد ہے اور معنًا جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا قائل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ فُطِرَتِ کات دراصل ۴ ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جس کی نفی ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ الدِّينِ الْقِيَمَةُ ۗ

یہی سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿۳۰﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

(لوگو! اسی کی طرف رجوع کرنے والے (بنو)

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمَشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور مت ہو جاؤ مشرکوں میں سے۔ ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

(اُن لوگوں میں) سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

دِيْنَهُمْ وَاكٰنُوْا شِيْعًا ۗ

اپنے دین کو، اور وہ ہو گئے کئی گروہ

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

ہر گروہ (اُس) پر جو اُنکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿۳۲﴾

وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ

اور جب پہنچے لوگوں کو کوئی تکلیف

دَعَاوًا رَبَّهُمْ

وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے

ثُمَّ اِذَا اَذٰقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً

پھر جب وہ چکھائے انہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
لَا	: لا علاج، لا جواب، لا تعداد۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُنِيْبِيْنَ	: انابت الی اللہ۔
اِلَيْهِ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الْمَشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، تفرقہ بازی، فرقہ واریت۔
حِزْبٍ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
فَرِحُوْنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
مَسَّ	: مس، مساس۔
ضُرٌّ	: مضرت، ضرر رساں۔
دَعَاوًا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَذٰقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔

ذٰلِكَ ^①	الدِّينُ	الْقِيَمُ ^②	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یہی	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ^②	مُنِيبِينَ	وَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقَوْهُ ^③
نہیں وہ سب جانتے	سب رجوع کرنے والے	اور	اسی کی طرف	اور	تم سب ڈرو اسی سے

وَاقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ^④	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ^⑤
اور تم سب قائم کرو	نماز	اور	مت تم سب ہو جاؤ	مشرکوں میں سے

مِنَ الدِّينِ	فَرَّقُوْا ^⑤	وَ	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيْعًا
(اُن) سے جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اور	اپنے دین کو	اور	وہ سب ہو گئے	کئی گروہ

كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ^⑥	وَ	اِذَا
ہر	گروہ	(اُس) پر جو	اُن کے پاس	سب خوش	اور	جب

مَسَّ	النَّاسِ	ضُرٌّ ^⑦	دَعَا ^⑦	رَبَّهُمْ
چھوئے (پہنچے)	لوگوں (کو)	کوئی تکلیف	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

مُنِيبِينَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَا	اَذَاقَهُمْ	مِنْهُ	رَحْمَةً ^④
سب رجوع کرتے ہوئے	اسکی طرف	پھر جب	وہ چکھائے انہیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ علامت ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ واحِد مَوْثِق کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ دَعَا اَنْزَرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اس کا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ط

فَتَمْتَعُوا بِحَقِّهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾

وَ اِذَا اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

فَرِحُوا بِهَا ط

وَ اِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ

بِمَا قَدَّمْتْ اَيْدِيَهُمْ

اِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

(تو) اچانک ایک گروہ اُن میں سے

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿٣٣﴾

تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا انہیں

سوفائندہ اٹھالو، پھر عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿٣٤﴾

کیا ہم نے نازل کی ہے اُن پر کوئی دلیل

کہ وہ بول کر بتاتی ہو (اُن کو وہ چیز)

جس کو وہ اُس (اللہ) کا شریک کر رہے ہیں۔ ﴿٣٥﴾

اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو کوئی رحمت

(تو) وہ خوش ہو جاتے ہیں اُس سے

اور اگر پہنچتی ہے انہیں کوئی برائی (مصیبت)

اُس کی وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے

(تو) اچانک وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرِيقٌ

: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔

مِّنْهُمْ

: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُشْرِكُونَ

: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔

لِيَكْفُرُوا

: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَتَمْتَعُوا

: متاع کارواں، مال و متاع۔

تَعْلَمُونَ

: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اَنْزَلْنَا

: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

عَلَيْهِمْ

: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سُلْطٰنًا : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیّت۔

يَتَكَلَّمُ

: کلام، متکلم، انداز تکلم۔

اَذَقْنَا

: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

فَرِحُوا

: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

تُصِيبُهُمْ

: مصیبت، مصائب۔

سَيِّئَةٌ

: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔

قَدَّمْتْ

: اقدام، قدم، مقدمہ، پیش، خیر مقدم۔

اَيْدِيَهُمْ

: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

اِذَا ^①	فَرِيْقٌ ^②	مِنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ^③
اچانک	ایک گروہ	ان میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں
لِيَكْفُرُوْا ^③	بِمَا	اَتَيْنَهُمْ ^ط	فَتَمَتَّعُوْا ^④	
تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے دیا انہیں	سو تم سب فائدہ اٹھا لو	
فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ^{③④}	اَمْ ^⑤	اَنْزَلْنَا ^⑥	عَلَيْهِمْ ^②
پھر عنقریب	تم سب جان لو گے	کیا	ہم نے نازل کی	ان پر کوئی دلیل
فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ ^④	بِمَا	كَانُوْا	يُشْرِكُوْنَ ^⑤
(کہ) پس وہ	وہ بول کر بتاتی ہو	جس کو	وہ سب ہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے
وَإِذَا ^①	اَدْقُنَّا	النَّاسَ	رَحْمَةً ^{⑦②}	فَرِحُوْا
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	کوئی رحمت	(تو) وہ سب خوش ہو جاتے ہیں
بِهَا ^ط	وَإِنْ	تُصِْبُهُمْ ^⑦	سَيِّئَةٌ ^{⑦②}	بِمَا
اُس سے	اور اگر	پہنچتی ہے انہیں	کوئی برائی	(اُسکی) وجہ سے جو
قَدَّ مَتَّ ^⑦	اَيَّدِيْهِمْ	اِذَا ^①	هُمْ يَّقْنَطُوْنَ ^⑧	
آگے بھیجا	انکے ہاتھوں (نے)	اچانک	وہ سب نا اُمید ہو جاتے ہیں	

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لے کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ن سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ ت اور ث ثبوت کی علامتیں ہیں۔ ⑧ هُمْ اور يٰ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
کشاہد کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
اور وہ تنگ کر دیتا ہے۔ (جس کے لیے وہ چاہتا ہے)

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾
سو آپ دین قرابت والے کو اس کا حق
اور مسکین اور مسافر کو (بھی)

یہی بہتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
چاہتے ہیں اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی یا اُس کا دیدار)
اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
اور جو تم دیتے ہو سود (پر قرض)

تاکہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿37﴾
فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ
وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ

ذَلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿38﴾
وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا

لِيَرْبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: شام و سحر، شان و شوکت، رنج و الم۔
يَرَوُا	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
يَبْسُطُ	: بساط لپیٹ دی، بساط کے مطابق۔
الرِّزْقِ	: رزق، رازق، رزاق۔
لِمَنْ	: الحمد للہ، لہذا۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِقَوْمٍ	: لہذا، الحمد للہ / قوم، اقوام، قومیت۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْقُرْبَىٰ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
حَقَّهُ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْمِسْكِينَ	: مسکین، مساکین۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
وَجْهَ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الْمُفْلِحُونَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
رَبًّا، لِيَرْبُوا	: ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔

آ ^①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ^②	أَنَّ ^③	اللَّهِ	يَبْسُطُ
کیا	اور	نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے
الرِّزْقِ ^④	لِمَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَقْدِرُ ^ط		
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	(یعنی وہ مقدار مقرر کرتا ہے)	
إِنَّ ^③	فِي ذَلِكَ ^⑤	لَايِتٍ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ^{③٧}		
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں		
فَاتٍ	ذَا الْقُرْبَىٰ	حَقَّهُ	وَالْمُسْكِينِ	وَابْنِ السَّبِيلِ ^ط		
سو آپ دیں	قرابت والے (کو)	اس کا حق	اور مسکین	اور راستے کا بیٹا (مسافر)		
ذَلِكَ ^⑤	خَيْرٌ	لِلَّذِينَ	يُرِيدُونَ	وَجَهَ اللَّهِ ^ن		
یہی	بہتر	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب چاہتے ہیں	اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی)		
وَ	أُولَئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ ^⑥	وَ	مَا		
اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو		
أَتَيْتُمْ	مِنْ رَبِّا ^⑦	لِيَرْبُؤَا ^⑧	فِي أَمْوَالِ النَّاسِ			
تم دیتے ہو	سود (پر قرض)	تا کہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں			

ضروری وضاحت

① آ کے بعد اگر وَ یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔
 ③ اَنَّ، اِنَّ تاکیدی کلمات ہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ ذَلِكَ کا ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ لِيَرْبُؤَا کے آخر میں ”وَ“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ تفریقی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

تو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں

اور جو تم دیتے ہو زکوٰۃ سے

تم چاہتے ہو اللہ کا چہرہ (اُس کی خوشنودی یا دیدار)

تو وہی لوگ ہی

(ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔ ﴿39﴾ اللہ تعالیٰ ہے

جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا

پھر وہ تمہیں موت دیگا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا

کیا تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی ہے جو

کرتا ہو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی۔

وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے

(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿40﴾

فساد ظاہر ہو گیا خشکی اور سمندر میں

فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ

تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُضْعِفُونَ ﴿39﴾ اللَّهُ

الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ

يَفْعَلُ مِنْ ذِكْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ط

سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿40﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْبُوا	: ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔
عِنْدَ	: عند اللہ، عند الناس، عندیہ۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
تُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَجْهَ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الْمُضْعِفُونَ	: ذواضعاف اقل۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُمِيتُكُمْ	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
يُحْيِيكُمْ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
سُبْحٰنَهُ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
الْفَسَادُ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْبَرِّ	: بڑی انواع، بحر و بر۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، بر و بحر۔

فَلَا يَزِبُوا ^① عِنْدَ اللَّهِ ^ع وَمَا	اتَيْتُمْ ^② مِنْ زَكَاةٍ	تُرِيدُونَ
تو نہیں وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں اور جو	تم دیتے ہو

وَجَهَ اللَّهُ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْمُضْعِفُونَ ^{③④}
اللہ کا چہرہ (یعنی دیدار یا خوشنودی)	تو وہی لوگ	ہی (ثواب کو) سب کئی گنا بڑھانے والے (ہیں)

اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ
اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	رزق دیا تمہیں

ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ ^ط
پھر	وہی موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَائِكُمْ	مَنْ	يَفْعَلُ
کیا	تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی (ہے)	جو	وہ کرتا ہو

مِنْ ذَلِكُمْ ^⑤	مِنْ شَيْءٍ ^ط	سُبْحٰنَهُ	وَ	تَعَالَى ^⑥
اُن (کاموں) میں سے	کسی چیز سے	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا	يُشْرِكُونَ ^④	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
اس سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور سمندر (میں)

ضروری وضاحت

① **يَزِبُوا** کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا جاتا ہے۔ ② **اتَيْتُمْ** گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔ ③ **هُمُ** کے بعد **اَلَّذِي** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مَنْ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ جگہ کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ **ذَلِكُمْ** سے **ذَلِكُمْ** ہو جاتا ہے۔ ⑥ یہاں **تَو** اور **كَهْرِي** زیر جو کہ **الف** کے قائم مقام ہے، دونوں میں **مبالغے** کا مفہوم ہے۔

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لِيُذِيقَهُمْ

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۗ

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾

فَاقِمِ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَ يَوْمٌ

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾

اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے

تاکہ (اللہ) مزہ چکھائے انہیں

بعض (اس کا) جو انہوں نے عمل کیا

تاکہ وہ رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)۔ ﴿٤١﴾

آپ کہہ دیجیے چلو پھر زمین میں

پھر دیکھو کیسا انجام ہوا

(اُن لوگوں کا) جو (اُن) سے پہلے تھے

ان کے اکثر مشرک تھے۔ ﴿٤٢﴾

پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف

اس سے پہلے کہ وہ دن آئے

(کہ) نہیں ہے اُس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے

اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ﴿٤٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَسَبَتْ	: کسب، حلال، کسی، اکتساب، فیض۔
اَيْدِي	: یڈریضا، یڈطولی، رفع الیدین۔
لِيُذِيقَهُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِيرُوا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَانظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقلی، عاقبت نا اندیش۔
مُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَاقِمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
وَجْهَكَ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علمی وجہ البصیرت۔
يَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
مَرَدًّا	: رد، مردود، تردید، مرد۔

بِمَا ^①	كَسَبَتْ ^②	أَيْدِي النَّاسِ	لِيُذَيِّتَهُمْ ^③
(اس) وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تاکہ وہ مزہ چکھائے انہیں
بَعْضُ	الَّذِي	عَمِلُوا	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ^④
بعض (اس کا)	جو	ان سب نے عمل کیا	تاکہ وہ سب رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)
قُلْ	سَيَرَوْا	فِي الْأَرْضِ	فَانظُرُوا ^⑤
آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو
كَانَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلُ ^ط	أَكْثَرُهُمْ ^⑥
انجام	(ان لوگوں کا) جو	(ان) سے پہلے (تھے)	ان کے اکثر
مُشْرِكِينَ ^{④2}	فَاقِمِ	وَجْهَكَ	لِلدِّينِ الْقَيِّمِ ^⑦
سب شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف
مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ	لَا مَرَدَّ ^⑧
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے	(کہ) نہیں کوئی ملنا
لَهُ	مِنَ اللَّهِ	يَوْمَئِذٍ	يَصَدِّعُونَ ^{④3}
اس کا	اللہ (کی طرف) سے	اس دن	وہ سب جدا جدا ہو جائیں گے۔

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② ث اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ مُنْظِرٌ اور يَوْمٌ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ كَان کا ترجمہ بھی تھا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ل کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ

يَمَّهُدُونَ ﴿٤٤﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ

أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ

وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اُس کا کفر

اور جس نے نیک عمل کیے تو اپنے نفسوں کے لیے

وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ ﴿٤٤﴾

تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے

بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔

اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے

کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والیاں (بنا کر)

اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں اپنی رحمت سے کچھ

اور تاکہ چلیں کشتیاں اُس کے حکم سے

اور تاکہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے

اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿٤٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لَا	: لا علاج، لا تعداد، لامحدود۔
فَعَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يُرْسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَالِحًا	: صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔	الرِّيَّاحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَلَا نَفْسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام نفس۔	مُبَشِّرَاتٍ	: بشارت، مبشر، بشر۔
لِيَجْزِيَ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِيُذِيقَكُمْ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔	لِتَجْرِيَ	: جاری، اجراء، جاری و ساری۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔

مَنْ ^①	وَ	كُفْرًا ^②	فَعَلَيْهِ	كَفَرَ	مَنْ ^①
جس نے	اور	اُس کا کفر	تو اسی پر	کفر کیا	جس نے
لِيَجْزِيَ ^③	يَمَهْدُونَ ^④	فِي أَنْفُسِهِمْ	تَوَاطَى نَفْسُوں كَلِي	نِيك	عَمَل كِي
تا كِه وَه بدلہ دے	وہ سب راستہ سنوارتے ہيں	تو اپنے نفسوں كے ليے	وہ سب راستہ سنوارتے ہيں	نیک	عمل کیے
مِنْ فَضْلِهِ ^②	الصَّلٰحٰتِ ^⑤	وَعَمِلُوا	اَمَنُوا ^④	الَّذِيْنَ ^④	(اُن لوگوں كو) جو
اپنے فضل سے	نیک	اور ان سب نے اعمال كیے	سب ایمان لائے	الذین	ان لوگوں کو جو
مِنْ آيٰتِهِ ^②	وَ	الْكٰفِرِيْنَ ^⑤	لَا يُحِبُّ	اِنَّهٗ	بلاشبہ وہ
اُس كی نشانیوں ميں سے	اور	كافروں (كو)	نہیں وہ پسند كرتا	انہ	بلاشبہ وہ
لِيَذِيْقَكُمْ ^③	وَ	مُبَشِّرَاتٍ ^⑤	الرِّيَاحِ	اَنْ يُرْسِلَ	كِه
تا كِه وَه چكھائے تمہيں	اور	خوشخبری دینے والیاں (بنا كر)	ہوا ميں	انہ	کہ
وَ	بِأَمْرِهِ ^②	الْفُلُكُ ^⑦	لِتَجْرِيَ ^⑤	مِنْ رَحْمَتِهِ ^②	اپنی رحمت سے
اور	اُس كے حكم سے	كشتیاں	تا كِه چلیں	میں رحمت سے	اپنی رحمت سے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ^⑧	وَ	مِنْ فَضْلِهِ ^②	لِتَبْتَغُوا ^③	تَا كِه سب تلاش كرو	تا كِه سب تلاش كرو
تا كِه تم سب شكر كرو	اور	اُس كے فضل سے	تا كِه سب تلاش كرو	تا كِه سب تلاش كرو	تا كِه سب تلاش كرو

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② نایاب اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لا کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ ات اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ الْفُلُكُ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑧ كُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ

فَجَاءَهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا^ط

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ

فَتَنفِثُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ

وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا

فَتَرَىٰ الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ حِلِلٍ^ج

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے

آپ سے پہلے کئی رسول ان کی قوم کی طرف

تو وہ آئے انکے پاس

واضح دلائل کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)

تو ہم نے انتقام لیا ان (لوگوں) سے جنہوں نے جرم کیے

اور ہم پر حق تھا (یعنی لازم تھا)

مؤمنوں کی مدد کرنا۔ ﴿٤٧﴾

اللہ (وہ ہے) جو بھیجتا ہے ہوائیں

تو وہ اٹھاتی ہیں بادل، پھر وہ پھیلا دیتا ہے اُسے

آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے

اور وہ کر دیتا ہے اُسے ٹکڑے ٹکڑے

پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو وہ نکلتی ہے اُسکے درمیان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : رسم و رواج، فہم و فراست، علم و حکمت۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل از کلام۔

بِالْبَيِّنَاتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔

أَجْرَمُوا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

نَصْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

الرِّيحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

فَيَبْسُطُهُ : بساط پھیٹنا، بساط کے مطابق۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

فَتَرَىٰ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

حِلِلٍ : خلل، مخل، خلال۔

و	لَقَدْ	①	أَرْسَلْنَا	②	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	بلاشبہ یقیناً		ہم نے بھیجے		آپ سے پہلے	(کئی) رسول
إِلَى قَوْمِهِمْ	فَجَاءَهُمْ	③	بِالْبَيِّنَاتِ	④	فَانْتَقَمْنَا	⑤
ان کی قوم کی طرف	تو وہ سب آئے ان کے پاس		واضح دلائل کے ساتھ		تو ہم نے انتقام لیا	
مِنَ الَّذِينَ	أَجْرُمُوا	ط	وَ	كَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا
(ان لوگوں) سے جن	سب نے جرم کیے	اور		تھا	حق (یعنی لازم تھا)	ہم پر
نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ	اللَّهُ	الَّذِي	يُرْسِلُ	الرِّيحَ	⑥	
سب مومنوں کی مدد کرنا	اللہ (وہ ہے)	جو	وہ بھیجتا ہے	ہوا میں		
فَتُخِيرُ	سَحَابًا	⑥	فَيَبْسُطُهُ	فِي السَّمَاءِ		
تو وہ اٹھاتی ہیں	بادل		پھروہ (اللہ) پھیلا دیتا ہے اُسے	آسمان میں		
كَيْفَ	يَشَاءُ	وَ	يَجْعَلُهُ	كَيْسِفًا	⑥	
جیسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اُسے	ٹکڑے ٹکڑے		
فَتَرَى	الْوَدْقَ	⑥	يَخْرُجُ	مِنْ خِلَلِهِ	ع	
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)		وہ نکلتی ہے	اُس کے درمیان سے		

ضروری وضاحت

① اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② فعل کے آخر میں تا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ذاکے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ کان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دوزبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یَخْرُجُ فعل مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق "بارش" سے ہے اور وہ اُردو زبان میں مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

فَاِذَا آصَابَ بِهٖ

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةٍ

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

اَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاَنْظُرْ

اِلَى اَثْرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُعْجِى الْمَوْجِىٰٓءِ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

وَ لٰكِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا

فَرَاوَةٌ مُّصَفَّرًا

پھر جب وہ پہنچاتا (برساتا) ہے اُس کو

جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

(تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾

حالانکہ بلاشبہ وہ تھے (اس) سے قبل

کہ وہ (بارش) اُتاری جائے اُن پر اس سے پہلے

(ہی) یقیناً نا اُمید ہونیوالے۔ ﴿49﴾ سو آپ دیکھیں

اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے

وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو اسکی موت (ویرانی) کے بعد

بیشک وہ یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو

اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾

اور بلاشبہ اگر ہم بھیجیں کوئی ہوا

پھر وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑی ہوئی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آصَابَ	: مصیبت، مصائب۔	رَحْمَتٍ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	يُحْيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل از طعام، قبل از کلام۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رِيْحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَاَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَرَاوَةٌ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَثْرِ	: آثار، آثار قدیمہ۔	مُصَفَّرًا	: صفراء، صفر اوی طبیعت۔

فَاِذَا	اَصَابَ	بِهِ	مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادَةٍ
پھر جب	وہ پہنچتا (برساتا) ہے	اُس کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے
اِذَا	هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ	وَ	اِنْ	كَانُوا	مِنْ قَبْلِ
(تو) اچانک	وہ سب خوش ہو جاتے ہیں	حالانکہ	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل
اَنْ	يُنْزَلَ	عَلَيْهِمْ	مِنْ قَبْلِهِ	لَمُبْلِسِينَ	
کہ	وہ (بارش) اُتاری جائے	اُن پر	اس سے پہلے	سب یقیناً نا اُمید ہونے والے	
فَانظُرْ	اِلَى اَثْرِ	رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيٰى	
سو آپ دیکھیں	نشانات کی طرف	اللہ کی رحمت کے	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	
الْاَرْضِ	بَعْدَ مَوْتِهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُعْجٰى	
زمین (کو)	اسکی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	وہ	یقیناً زندہ کرنے والا	
الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	
مردوں (کو)	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	
وَ	لَيْنٌ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	مُصَفِّرًا	
اور	بلاشبہ اگر	ہم بھیجیں	کوئی ہوا	زرد پڑا ہوا	

ضروری وضاحت

① **هُمْ** اور **يٰۤاٰمَنُوۤا** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ② **اِنْ** دراصل **اِنَّ** تھا، تخفیف کے لیے **اِنْ** ہو گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **يٰۤاٰمَنُوۤا** پر پیش اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے ہوتا ہے۔ ④ **يُحْيٰى** دراصل **يُحْيِي** تھا اور **مُعْجٰى** دراصل **مُعْجِي** تھا پھر پڑھنے میں آسانی کے لیے آخری **يٰۤاٰمَنُوۤا** کو ساکن کیا گیا تو **يُحْيِي** اور **مُعْجِي** ہو گیا جسے **يُحْيٰى** اور **مُعْجٰى** لکھا جا سکتا ہے پھر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے **کھڑی زیر** کو صرف **زیر** سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ **ذٰلِكَ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿51﴾

فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى

وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿52﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعَنَى

عَنْ ضَلَلَّتِهِمْ ط

إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ

بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿53﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

ضَعْفًا وَشَيْبَةً ط

یقیناً اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں۔ ﴿51﴾

تو بیشک آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو

اور آپ نہیں سنا سکتے بہروں کو پکار

جب وہ لوٹ جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿52﴾

اور نہیں ہیں آپ ہدایت پر لانے والے اندھوں کو

اُن کی گمراہی سے

نہیں آپ سنا سکتے مگر (اُسے) جو ایمان لاتا ہے

ہماری آیات پر پھر وہ فرمانبرار ہیں۔ ﴿53﴾

اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا تمہیں کمزوری (کی حالت) سے

پھر اُس نے بنا دی کمزوری کے بعد قوت

پھر اس نے بنا دی قوت کے بعد

کمزوری اور بڑھاپا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُونَ :	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَا :	لا علاج، لا تعداد، لا محدود۔
تُسْمِعُ :	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الْمَوْتَى :	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
وَالصُّمَّ :	شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔
الدُّعَاءَ :	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مُدْبِرِينَ :	دُبر، ادبار۔
بِهَدَى :	بالمقابل، بالواسطہ/ہدایت، ہادی، مہدی۔
عَنْ ضَلَلَّتِهِمْ :	ضلالت و گمراہی۔
إِلَّا :	إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَكُ۔
يُؤْمِنُ :	ایمان، مؤمن، امن۔
مُسْلِمُونَ :	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
خَلَقَكُمْ :	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
ضَعْفٍ :	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
بَعْدِ :	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
قُوَّةً :	قوت، قوی، مقوی۔

لَا تُسْمِعُ	فَإِنَّكَ	يَكْفُرُونَ ﴿51﴾	مِنْ بَعْدِهِ ②	لَظَلُّوا ①
نہیں آپ سناسکتے	تو بیشک آپ	وہ سب ناشکری کرنے لگیں	اسکے بعد	یقیناً وہ سب ہو جائیں

وَلَوْ	إِذَا	الصُّمَّ	الدُّعَاءَ	لَا تُسْمِعُ	وَالْمَوْتَى
وہ سب لوٹ جائیں	جب	پکار	(کو) بہروں	نہیں آپ سناسکتے	مردوں (کو) اور

الْعُي	بُهْدَى ④	وَمَا	أَنْتَ	مُدْبِرِينَ ③ ﴿52﴾
اندھوں (کو)	ہر گز ہدایت پر لانے والے	اور نہیں	آپ	سب پیڑھے پھیرنے والے (بن کر)

يُؤْمِنُ	مَنْ	إِلَّا	تُسْمِعُ	إِنْ ⑥	عَنْ ضَلَّتِهِمْ ⑤ ط
وہ ایمان لاتا ہے	(اُسے) جو	مگر	آپ سناسکتے	نہیں	اُن کی گمراہی سے

حَلَقَكُمْ ⑦	الَّذِي	اللَّهُ	مُسْلِمُونَ ⑤ ﴿53﴾ ع	فَهُمْ	بِأَيَّتِنَا
پیدا کیا تمہیں	جس نے	اللہ (وہ ہے)	سب فرمانبرار	پھر وہ	ہماری آیات پر

قُوَّةَ ②	مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ	جَعَلَ	ثُمَّ	مِنْ ضَعْفٍ
توت	کمزوری کے بعد	اُس نے بنادی	پھر	کمزوری (کی حالت) سے

شَيْبَةً ط	وَضَعُفًا ②	مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ②	جَعَلَ	ثُمَّ
بڑھاپا	اور کمزوری	توت کے بعد	اس نے بنادی	پھر

ضروری وضاحت

① کہ تاکید کی علامت ہے۔ اگر لفظ **بَعْدِ** سے پہلے **مِنْ** ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② اسم کے شروع میں **مِنْ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ اگر **مَا** کے بعد اسم کے شروع میں **بِ** ہو تو **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس طرح بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ④ **مِنْ** یا **هَمْ** اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ **ان کا، ان کی، ان کے** یا **اپنا، اپنی، اپنے** کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِنْ** کے بعد جب **إِلَّا** آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ **كَمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی

مجرم قسمیں کھائیں گے

نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں) سوائے ایک گھڑی کے

اسی طرح وہ (دنیا میں) بہ کائے جاتے تھے۔ ﴿55﴾

اور کہیں گے (وہ لوگ) جو دیے گئے علم اور ایمان

بلاشبہ یقیناً تم ٹھہرے اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں

قیامت کے دن تک

تو یہ قیامت کا دن ہے

اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿56﴾

تو اُس دن نہیں نفع دے گا

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿54﴾

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ط

كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿55﴾

وَقَالَ الَّذِينَ اٰتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ

اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ن

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿56﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق، الفطرت۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْقَدِيرُ	: قدرت، قادر، تقدیر، مقدر۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُومُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
الْمُجْرِمُونَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ، غیر معروف۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَعْثِ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
فَهٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

يَخْلُقُ	مَا	يَشَاءُ	وَ	هُوَ الْعَلِيمُ	الْقَدِيرُ
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہی خوب علم والا	بہت قدرت والا
وَ	يَوْمَ	تَقُومُ	السَّاعَةُ	يُقَسِّمُ	الْمُجْرِمُونَ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ تقسیم کھائیں گے	سب مجرم
مَا	لَبِئْتُمْ	غَيْرَ	سَاعَةً	كَذَلِكَ	
نہیں	وہ سب ٹھہرے (دنیا میں)	سوائے	ایک گھڑی (کے)	اسی طرح	
كَانُوا يُؤْفَكُونَ	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	
تھے وہ سب بہکائے جاتے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	
الْعِلْمَ	وَ	الْإِيمَانَ	لَقَدْ	لَبِئْتُمْ	فِي كِتَابِ اللَّهِ
علم	اور	ایمان	بلاشبہ یقیناً	تم ٹھہرے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں
إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ	فَهَذَا	يَوْمُ الْبَعْثِ	وَ	لِكَيْتُمْ	
قیامت کے دن تک	تویہ	قیامت کا دن	اور	لیکن تم	
كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُونَ	فَيَوْمَئِذٍ	لَا	يَنْفَعُ	
تھے تم	نہیں تم سب جانتے	تو اُس دن	نہیں	وہ نفع دے گا	

ضروری وضاحت

① مُو کے بعد اُل ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ③ اور ق مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں ذَا اور فُن دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں یہ پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوا تھا، اگر امر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔ ⑦ علامت اُل اور قُذ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْدِرَتَهُمْ

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿57﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ

فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط

وَلَكِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿58﴾

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾

فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

وَلَا يَسْتَخْفَىٰكَ

الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿60﴾

(ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا ان کا عذر کرنا

اور نہ وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے۔ ﴿57﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کیا لوگوں کے لیے

اس قرآن میں ہر (قسم کی) مثال سے

اور بلاشبہ اگر آپ لائیں ان کے پاس کوئی نشانی

ضرور بالضرور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

نہیں ہوتے مگر جھوٹ بولنے والے۔ ﴿58﴾

اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے

(ان لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ﴿59﴾

تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

اور ہرگز ہلکا (بے وزن) نہ کر دیں آپ کو

(وہ لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مَعْدِرَتَهُمْ : عذر، معذرت، معذور۔

وَلَا : شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔

ضَرَبْنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

لِلنَّاسِ : الحمد للہ، لہذا، انوار الناس، بعض الناس۔

مَثَلٍ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

لَيَقُولَنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

إِلَّا : إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَكُ۔

مُبْطِلُونَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

قُلُوبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

فَأَصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔

يَسْتَخْفَىٰكَ : خفیف، مخفی۔

يُوقِنُونَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مَعَذَرْتُهُمْ	وَ	لَا
(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	ان کا عذر کرنا	اور	نہ
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ^{②①}	وَ	لَقَدْ	صَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے
فِي هَذَا الْقُرْآنِ	مِنْ كُلِّ مَعْلٍ	وَ	لَيْنِ	جِئْتَهُمْ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	اور	بلاشبہ اگر	آپ لائیں ان کے پاس
بِآيَةٍ ^{④⑤}	لَيَقُولَنَّ ^⑥	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ ^⑦ أَنْتُمْ
کسی نشانی کو	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	نہیں تم
إِلَّا	مُبْطِلُونَ ^⑧	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	عَلَى قُلُوبِ
مگر	سب جھوٹ بولنے والے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ (ان لوگوں کے) دلوں پر
الَّذِينَ	لَا يَعْلَمُونَ ^⑨	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعَدَ اللَّهُ
جو	نہیں وہ سب جانتے	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ
وَ لَا	يَسْتَخْفِنَكَ	الَّذِينَ	لَا يُوقِنُونَ ^⑩	
اور نہ	ہرگز وہ آپ کو ہلکا (بے وزن) کر دیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب یقین رکھتے۔	

ضروری وضاحت

① ہُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ② اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَد اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ تَلِكْ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿۱﴾

هُدٰی وَرَحْمَةً

ہدایت اور رحمت ہیں

لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲﴾ نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۲﴾

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

جو نماز قائم کرتے ہیں

وَّیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اور آخرت پر (بھی) وہی یقین رکھتے ہیں۔ ﴿۳﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدٰی مِّنْ رَبِّهِمْ

وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۴﴾ اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)

مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهٗوَ الْحَدِیْثِ

جو خریدتا ہے لغو (بے کار) بات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الْحَكِیْمِ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔
هُدٰی	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
وَّ	: شان و شوکت، صبر و تحمل، علم و حکمت۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
لِّلْمُحْسِنِیْنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
یُقِیْمُوْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةَ	: صوم و صلوة، مصلى، صلوة تسبیح۔
بِالْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
یُوقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
یَّشْتَرِیْ	: مشتری ہو، شیار باش، بیع و شرا۔
لَهٗوَ	: لہو و لعب، لہو الحدیث۔
الْحَدِیْثِ	: حدیث، محدث، تحدیث، نعمت۔

آيَاتُهَا 34

31 سُورَةُ لَقْنَنٍ مَكِّيَّةٌ 57

رُكُوعَاتُهَا 04

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ ١	تِلْكَ ١	اٰیٰتِ ٢	اَلْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ٣	هُدٰی	وَ ٤	رَحْمَةً ٢
اَلَمْ	یہ	آیات	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت
لِّلْمُحْسِنِیْنَ ٣	اَلَّذِیْنَ ٤	یُقِیْمُوْنَ ٥	الصَّلٰوةَ ٢			
نیکی کرنے والوں کے لیے	جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز			
وَ ٥	یُؤْتُوْنَ ٥	اَلزَّكٰوةَ ٢	وَ ٥	هُمُ ٥		
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ سب		
بِاٰخِرَةٍ ٢	هُمُ یُوقِنُوْنَ ٤	اُولٰٓئِكَ ٥	عَلٰی هُدٰی			
آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر			
مِّنْ رَّبِّهِمْ ٦	وَ ٥	اُولٰٓئِكَ ٥	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٣			
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے			
وَ ٥	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ٧	یَشْتَرِیْ	لَهُوَ الْحَدِیْثِ		
اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	وہ خریدتا ہے	لغو (بے کار) بات (کو)		

ضروری وضاحت

- ① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ات اور اة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ اسم کے شروع میں مُداور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
 ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ یَا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا

هُزُؤًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰیٰتُنَا

وَلٰى مُسْتَكْبِرًا

كَانَ لَّمْ يَسْمَعَهَا

كَانَ فِىْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لَهُمْ جَنَّتُ النَّعِیْمِ ﴿٨﴾

تا کہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے

بغیر علم کے اور (تا کہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)

مذاق، ہی لوگ ہیں (کہ) اُنکے لیے

رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿٦﴾

اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیتیں

(تو) منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے

گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں انہیں

گویا کہ اُس کے کانوں میں بوجھ ہے

سو خوشخبری دے دیں اُسے دردناک عذاب کی۔ ﴿٧﴾

پیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک عمل کیے

اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُضِلَّ

: ضلالت و گمراہی۔

سَبِيلِ

: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

بِغَيْرِ

: دیا بغیر، غیر اللہ، غیر حتمی۔

عِلْمٍ

: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَتَّخِذَهَا

: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

هُزُؤًا

: استہزا کرنا۔

مُهِينٌ

: توہین آمیز، اہانت۔

تُتْلٰى

: تلاوت، وحی متلو۔

مُسْتَكْبِرًا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

يَسْمَعَهَا : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

فِىْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فَبَشِّرْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔

اَلِيْمٍ : عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

النّعِیْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

لِيُضِلَّ ^①	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ^②
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	بغیر	علم

وَوَيْتَّخِذَهَا	هُزُؤًا ^③	أُولَئِكَ ^②	لَهُمْ ^③
اور (تاکہ) وہ بنائے اسے (یعنی اللہ کی راہ کو)	مذاق	یہی لوگ ہیں کہ	ان کے لیے

عَذَابٌ	مُهِينٌ ^④	وَ	إِذَا	تُتْلَى ^④	عَلَيْهِ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

أَيُّتِنَا	وَلِي	مُسْتَكْبِرًا ^⑥	كَأَنَّ	لَمْ يَسْمَعْهَا ^⑦
ہماری آیتیں	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	اس نے سنا ہی نہیں انہیں

كَأَنَّ	فِي أذُنَيْهِ	وَقَرَأَ	فَبَشَّرَهُ	بِعَذَابٍ
گویا کہ	اس کے دونوں کانوں میں	بوجھ	سو خوشخبری دے دیں اسے	عذاب کی

أَلِيمٌ ^⑧	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا
دردناک	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصَّلَاحِ ^④	لَهُمْ ^③	جَنَّتْ ^④	النَّعِيمِ ^⑤
نیک	ان کے لیے	باغات	نعمت والے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لِيُضِلَّ** اور آخر میں **زَبْر** ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ② **أُولَئِكَ** کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرور تاکہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ **لَهُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔ ④ **تَوَاتُرًا** اور **اِنْ مَوْتِ** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے شروع میں **بِشْرًا** اور آخر سے پہلے **زَبْر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زَبْر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **لَمْ** کے بعد علامت **يَا** کا ترجمہ عموماً **أَسَیَا** یا **اِنْ** کیا جاتا ہے۔

اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے

اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿9﴾

اُس نے پیدا کیا آسمانوں کو

ستونوں کے بغیر تم دیکھتے ہو انہیں۔

اور اُس نے گاڑ دئے زمین میں مضبوط پہاڑ

تاکہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو

اور اُس نے پھیلا دیے اُس میں ہر قسم کے چوپائے

اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی

پھر ہم نے اُگائے اُس میں

ہر عمدہ قسم سے (غله)۔ ﴿10﴾

یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ

کیا پیدا کیا ہے (اُن معبودوں نے) جو اُسکے سوا ہیں

حُلَيْدِيْنَ فِيْهَا وَعَدَّ اللهُ حَقًّا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا

وَالَّتِيْ فِي الْاَرْضِ رَوٰسِيْ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ط

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمٰءِ مَآءً

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾

هٰذَا خَلْقُ اللهِ فَاَرُونِيْ

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُلَيْدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَعَدَّ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
تَّرَوْنَهَا	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَلَّتِيْ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَاَنْبَتْنَا	: نباتات و جمادات۔
زَوْجٍ	: زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
كَرِيْمٍ	: کرم، اکرام، تکرم، محترم و مکرم۔
هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

خُلِدِينَ	فِيهَا ¹	وَعَدَ اللَّهُ	حَقًّا ^ط	وَ هُوَ الْعَزِيزُ ²	هُوَ الْعَزِيزُ ³
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	وہی خوب غالب
الْحَكِيمُ ³	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ ⁴	بِغَيْرِ عَمَدٍ ¹	تَرَوْنَهَا ¹	
نہایت حکمت والا	اُس نے پیدا کیا	(کو) آسمانوں	ستونوں کے بغیر	تم سب دیکھتے ہو انہیں	
وَأَلْقَى	فِي الْأَرْضِ	رَوَاسِي	أَنْ تَمِيدَ ⁴	بِكُمْ ⁵	
اور اُس نے گاٹھ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تاکہ وہ ہلا (نہ) دے	تم کو	
وَ	بَثَّ	فِيهَا	مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ⁴	وَ	أَنْزَلْنَا
اور	اُس نے پھیلا دیے	اُس میں	ہر قسم سے چوپائے	اور	ہم نے نازل کیا
مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَأَنْبَتْنَا	فِيهَا		
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس میں		
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيمٍ ¹⁰	هَذَا	خَلْقُ	اللَّهِ	
ہر قسم سے (غلے)	عمدہ	یہ	مخلوق	اللہ (کی)	
فَأَرْوِي ⁷	مَادَا	خَلَقَ	الَّذِينَ	مِنْ دُونِهِ ⁸	
تو تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا	(اُن معبودوں نے) جو	اُسکے سوا	

ضروری وضاحت

① یہاں **مَاجِع** کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ② **هُوَ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں **ہی** یا **وہی** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مہالنے** کا مفہوم ہے۔ ④ **ات** اور **ت**، **مَوْنَت** کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **أَنْ** کا ترجمہ کہہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً **تاکہ** بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت **ذَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" **ا** گرجاتا ہے۔ ⑦ اگر فعل کے آخر میں **جی** آئے تو فعل اور اس **جی** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بَلِ الظُّلْمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾
 وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ
 أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۖ وَمَنْ يَشْكُرْ
 فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ
 وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
 غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾
 وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ
 وَهُوَ يَعِظُهُ
 يَبْنَىٰ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ
 إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿١٣﴾
 وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
 بِوَالِدَيْهِ ۚ

بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ ﴿١١﴾
 اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی لقمان کو حکمت
 یہ کہ تو اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرتا ہے
 تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنے نفس کے لیے
 اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ
 بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿١٢﴾
 اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے
 جبکہ وہ نصیحت کر رہا تھا اے
 اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا
 بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿١٣﴾
 اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
 اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظلم، ظالم، مظلوم، مظلماً۔	غَنِيٌّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَمِيدٌ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضلالت و گمراہی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بیان، دلیل بین، مبیینہ طور پر، فتح مبین۔	لِابْنِهِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	يَعِظُهُ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
شکر، شاکر، شکرانہ، شکر یہ، تشکر۔	تُشْرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
نفس، نفساً نفسی، نظام تنفس۔	عَظِيمٌ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
ظلم، ظالم، مظلوم، مظلماً۔	وَصَّيْنَا	: وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔
کفران نعمت۔	كَفَرًا	: کفران نعمت۔

بَلِ	الظُّلْمُونَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	لَقَدْ
بلکہ	سب ظالم (لوگ)	گمراہی میں	واضح	اور	بلاشبہ یقیناً
اَتَيْنَا ^①	لَقُمْنِ	الْحِكْمَةَ	اِنَّ	اَشْكُرُ ^②	لِلّٰهِ
ہم نے دی	لقمان (کو)	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا
وَ مَنْ	يَشْكُرُ	فَاِنَّمَا ^③	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ ^④	
اور جو	وہ شکر کرتا ہے	تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنے نفس کے لیے	
وَ مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيدٌ	
اور جو	ناشکری کرے	تو بیشک اللہ	بہت بے پروا	بہت تعریف والا	
وَ اِذْ	قَالَ	لَقُمْنِ	لَا بُدَّ	وَ	هُوَ يَعْظُمُ ^④
اور جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	جبکہ	وہ نصیحت کر رہا تھا اے
يَبْتٰى ^⑤	لَا تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ
اے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	اللہ کے ساتھ	بے شک	شرک	یقیناً ظلم
عَظِيْمٌ ^⑬	وَ	وَصَيِّنَا ^①	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ ^②	
بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کیساتھ (حسن سلوک کی)	

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **قا** سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **ا** اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ **اِنَّ** کے ساتھ **ما** ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **هُوَ** اور **يَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں **يَبْتٰى** دراصل **تيا + بْتِيُو + ي** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **يَبْتِي** ہو گیا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ

وَهُنَّا عَلَى وَهْنٍ

وَفِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ

أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ^طإِلَى الْمَصِيرِ^{١٤}

وَإِنْ جَاهَدَكَ

عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي

مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ^ل

فَلَا تَطْعُمَهَا

وَصَاحِبُهَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا^ذ

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ آتَاكَ

إِلَى^ع ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

اٹھائے رکھا اُسے اُس کی ماں نے

کمزوری پر کمزوری (کے باجود)

اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سالوں میں

(اور) یہ کہ تو شکر کر میرا اور اپنے والدین کا

میری ہی طرف (تم سب کا) لوٹنا ہے۔^{١٤}

اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر

اس پر کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ

(اُسے) جو (کہ) نہیں ہے تجھے اُس کا کوئی علم

تو تم اطاعت نہ کرو ان دونوں کی

اور سلوک کرو ان دونوں سے دنیا میں اچھے طریقے سے

اور پیروی کرو اُس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہے

میری طرف، پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تُطْعَمُهَا : اطاعت، مطیع۔

صَاحِبُهَا : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب، صفہ، اصحاب بدر۔

مَعْرُوفًا : امر بالمعروف۔

اتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع، سنت۔

سَبِيلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

آتَاكَ : انابت الی اللہ۔

مَرْجِعِكُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

حَمَلَتْهُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَامَيْنِ : عام الحزن، عام الفیل۔

اشْكُرْ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

لِوَالِدَيْكَ : والد گرامی، والدین۔

جَاهِدَكَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

تُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شرکارت۔

حَمَلَتْهُ ^①	أُمُّهُ	وَهُنَّا عَلَى وَهْنٍ	وَ	فِضْلُهُ
اٹھائے رکھا اُسے	اُس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (کے باوجود)	اور	اُس کا دودھ چھڑانا
فِي عَامَيْنِ	أَنْ	اشْكُرُ ^②	لِي ^③	لِوَالِدَيْكَ ^ط
دو سالوں میں	(اور) یہ کہ	تو شکر کر	میرا	اپنے والدین کا
إِلَيَّ ^④	الْمَصِيدُ ^⑤	وَ	إِنْ	عَلَى أَنْ
میری ہی طرف	(تم سب کا) لوٹنا	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر (اس پر کہ
تُشْرِكُ	بِي	مَا ^⑥	لَيْسَ	لَكَ ^⑦
تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اُسے) جو	(کہ) نہیں ہے	تیرے لیے اُس کا
عِلْمٌ ^⑧	فَلَا تُطْعِمُهُمَا	وَ	صَاحِبُهُمَا	فِي الدُّنْيَا
کوئی علم	تو تم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی	اور	سلوک کرو اُن دونوں سے	دنیا میں
مَعْرُوفًا	وَ	اتَّبِعْ ^②	سَبِيلَ	مَنْ
اچھے طریقے (سے)	اور	تو پیروی کر	راستے کی	(اُس شخص) جو
أَبَابَ	إِلَيْ ^④	ثُمَّ	إِلَيْ ^④	مَرَجِعُكُمْ
رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹنا

ضروری وضاحت

① **ث** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **سکون** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ یہاں **لے** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **إِلَيْ** دراصل **إِلَى** ہی کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں **الف** میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں **کھڑی زبر الف** کے قائم مقام ہے۔ ⑥ **مَا** کا ترجمہ کبھی **جو**، **جس** اور کبھی **کیا**، **کس** کیا جاتا ہے۔ ⑦ **لَكَ** میں **لے** دراصل **لے** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لے** ہو جاتا ہے۔ ⑧ **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَأَنْبِئْكُمْ بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

يُبَيِّنُ إِنَّهَا

إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ

أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ

يَأْتِ بِهَا اللَّهُ^ط

إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يُبَيِّنُ أَقِمِ الصَّلَاةَ

وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ^ط

إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

تو میں تمہیں خبر دوں گا (اُس) کی جو

تم عمل کرتے تھے۔ ﴿١٥﴾

اے میرے پیارے بیٹے بیشک وہ (اچھائی یا برائی)

اگر ہو رائی کے کسی دانے کے برابر

پھر وہ ہو کسی چٹان میں

یا (وہ) آسمانوں میں یا زمین میں

(تو) لے آئے گا اُس کو اللہ

بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿١٦﴾

اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر

اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے روک

اور صبر کر اس (تکلیف) پر جو تجھے پہنچے

بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ﴿١٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَأَنْبِئْكُمْ : نبی، انبیاء۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

يُبَيِّنُ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

حَبَّةٌ : حب، حبہ جبہ وصول کرنا، حب کبدنو شادری۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْأَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

أَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

أْمُرْ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔

بِالْمَعْرُوفِ : امر بالمعروف۔

أَنَّهُ : نہیں عن المنکر، منہیات، او امر و نواہی۔

الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہیں عن المنکر۔

أَصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔

أَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔

عَزْمٌ : عزم، عزائم، اولوا العزم۔

تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾	كُنْتُمْ	يَمَا	فَأَنْبِئِكُمْ
تم سب عمل کرتے	تھے تم	(اس) کی جو	تو میں خبر دوں گا تمہیں
مِنْ خَرَدَلٍ	مِثْقَالَ حَبَّةٍ ﴿٣﴾ ﴿٤﴾	إِنْ تَكُ ﴿٢﴾	إِنَّهَا ﴿١﴾
رائی سے	کسی دانے کے برابر	اگر ہو	اے میرے (پیارے) بیٹے بیشک وہ
أَوْ	فِي السَّمَوَاتِ ﴿٣﴾	أَوْ	فِي صَخْرَةٍ ﴿٣﴾
یا	آسمانوں میں	یا (وہ ہو)	کسی چٹان میں پھر وہ ہو
اللَّهُ	إِنَّ ﴿٥﴾	اللَّهُ	يَأْتِ
اللہ	بیشک	اللہ	(تو) وہ لے آئے گا
الطِّيفُ ﴿٦﴾	يَبْنَئِي ﴿١﴾	حَبِيبٌ ﴿١٦﴾	لَطِيفٌ ﴿٦﴾
بہت باریک بین	اے میرے پیارے بیٹے!	خوب خبردار	بہت باریک بین
وَأْمُرُ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَأَنَّهُ	بِالْمَعْرُوفِ
اور تو حکم کر	برائی سے اور	اور تو روک	نیکی کا
عَلَى	مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٦﴾	ذَلِكَ ﴿٧﴾	إِنَّ ﴿٥﴾
(اس تکلیف) پر	ہمت کے کاموں میں سے	یہ	بے شک

ضروری وضاحت

① یہاں **يَبْنَئِي** دراصل **يَا + يَبْنَئِي + جی** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُسے **يَبْنَئِي** کیا گیا ہے۔ ② **تَكُ** دراصل **تَكُونُ** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **تَكُ** کو اور پھر **تَحْنِيفِ** کے لیے **ن** کو گرایا گیا ہے۔ ③ **تَا**، **تَا** اور **ان** **مَوْث** کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **إِنَّ** تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ **ذَلِ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **قَوِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **سہانے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ

وَاعْظُضْ مِنْ صَوْتِكَ

إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ

لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

آلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

سَخَّرَ لَكُمْ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ

اور نہ پھلا اپنا رخسار لوگوں کے لیے

اور مت چل زمین میں اکڑ کر

بیشک اللہ نہیں پسند کرتا

ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ ﴿١٨﴾

اور میانہ روی رکھ اپنی چال میں

اور پست رکھ اپنی آواز کو

بے شک بدترین آوازوں میں سے

یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔ ﴿١٩﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے

مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اور اُس نے پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	شان و شوکت، علم و حکمت، عروج و زوال۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	: حبیب، محب، محبت، محبوب۔
يُحِبُّ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَخُورٍ	: فخر، تفاخر، فخر و غرور۔
صَوْتِكَ	: صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوت صحرا۔
أَنْكَرَ	: منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
تَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نِعْمَهُ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

وَا لَا تُصَعِّرْ ^①	خَدَّكَ ^②	لِلنَّائِسِ	وَ لَا تَمْسِ
اور نہ تو پھلا	اپنا رخسار	لوگوں کے لیے	اور مت تو چل
فِي الْأَرْضِ	مَرَحًا ^③	إِنَّ ^④	اللَّهِ لَا يُحِبُّ
زمین میں	اکڑ کر	بیشک	اللہ وہ پسند کرتا
كُلِّ مُخْتَالٍ	فَخُورٍ ^④	وَ اقْصِدْ ^⑤	
ہر تکبر کرنے والا	بہت فخر کرنے والا	اور	تو میانہ روی رکھ
فِي مَشِيكِ ^②	وَاعْضُضْ ^⑤	مِنْ صَوْتِكَ ^⑥	إِنَّ أَنْكَرَ
اپنی چال میں	اور تو پست رکھ	اپنی آواز کو	بدترین
الْأَصْوَاتِ	لصَوْتِ الْحَمِيرِ ^⑧	آ لَمْ تَرَوْا	
آوازوں (میں سے)	یقیناً گدھوں کی آواز	نہیں تم سب نے دیکھا	
أَنَّ اللَّهَ ^③	سَخَّرَ	لَكُمْ	فِي السَّمَوَاتِ ^⑦
کہ بیشک اللہ نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	آسمانوں میں
وَمَا فِي الْأَرْضِ	وَ	أَسْبَغَ	نِعْمَهُ
زمین میں (ہے)	اور	اُس نے پوری کر دیں	اپنی نعمتیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَکَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ إِنَّ اور أَنْ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فَعُولُ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اِت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ط

وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى

وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿20﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

آبَاءَنَا ط أَوْ لَوْ كَانَ

الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ

السَّعِيرِ ﴿21﴾

وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ

ظاہری اور باطنی (سب)

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)

جو جھگڑا کرتا ہے اللہ (کے بارے) میں

بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے

اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔ ﴿20﴾

اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) تم پیروی کرو

(اِس کی) جو نازل کیا اللہ نے، وہ کہتے ہیں بلکہ

ہم تو پیروی کریں گے (اِسکی) جو (کہ) ہم نے پایا اس پر

اپنے آباؤ اجداد کو اور (بھلا) کیا اگرچہ ہو

شیطان پکارتا اُنہیں عذاب کی طرف

جہنم کے (کیا پھر بھی وہ اُنہی کی پیروی کریں گے)۔ ﴿21﴾

اور جو سپرد کر دے اپنا چہرہ اللہ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظاہرہٗ	:	ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
وَ	:	شان و شوکت، علم و حکمت، عروج و زوال۔
بَاطِنَةً	:	باطن، ظاہر و باطن
النَّاسِ	:	عوام الناس، بعض الناس۔
يُجَادِلُ	:	جنگ و جدل۔
فِي	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَا	:	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
هُدًى	:	ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔
مُنِيرٍ	:	بدر منیر، نور، منور، انوار۔
اتَّبِعُوا	:	اتباع، تابع، تتبع سنت۔
أَنْزَلَ	:	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
وَجَدْنَا	:	وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهِ	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَدْعُوهُمْ	:	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يُسَلِّمُ	:	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
وَجْهَهُ	:	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

ظاہرۃً ^①	وَ	بَاطِنَةً ^①	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ^②
ظاہری	اور	باطنی (سب)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو
يُجَادِلُ	فِي	اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ^③	وَ لَا هُدًى ^{③④}
وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	بغیر کسی ہدایت (کے)
وَ لَا ^④	كِتَابٍ مُنِيرٍ ^⑤	وَ	إِذَا	قِيلَ ^⑤	لَهُمْ
اور	کسی روشن کتاب (کے)	اور	جب	کہا جائے	اُن سے
اتَّبِعُوا	مَا	أَنْزَلَ	اللَّهُ	قَالُوا	بَلْ
تم سب پیروی کرو	(اُس کی) جو	نازل کیا اللہ (نے)	وہ سب کہتے ہیں	بلکہ	
نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا ^⑥	عَلَيْهِ	أَبَاءَنَا	
ہم (تو) پیروی کریں گے	(اُس کی) جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے آباؤ اجداد (کو)	
أَوْ	لَوْ ^⑦	كَانَ	الشَّيْطَانُ	يَدْعُوهُمْ	إِلَى عَذَابِ
کیا	اور	اگرچہ	ہو	شیطان	عذاب کی طرف
السَّعِيرِ ^⑧	وَ	مَنْ	يُسَلِّمُ	وَجْهَهُ	إِلَى اللَّهِ
جہنم (کے)	اور	جو	وہ سپرد کردے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف

ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَنْ کا ترجمہ بھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لَا کا معنی نہ کی بجائے بغیر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِيلَ دراصل قَوْل تھا "و" کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زے دی گئی ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں تاء سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اُ کے بعد اگر و یا ق ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ مُحْسِنٌ

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعَزْوَةِ الْوُثْقِي ط

وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿22﴾

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ط

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿23﴾

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا

ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿24﴾

اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو

تو یقیناً اس نے اچھی طرح پکڑ لیا

مضبوط کڑے کو

اور اللہ کی طرف ہے سب کاموں کا انجام۔ ﴿22﴾

اور جس نے کفر کیا تو نہ غم میں ڈالے آپ کو اس کا کفر

ہماری طرف ہی اُن سب کا لوٹنا ہے

پھر ہم خبر دیں گے انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے

پیشک اللہ خوب جاننے والا ہے

سینوں والی باتوں کو۔ ﴿23﴾

ہم فائدہ دیں گے انہیں تھوڑا سا

پھر ہم مجبور کر دیں گے انہیں

سخت عذاب کی طرف۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحْسِنٌ	: بطریق احسن، حسن، محسن، تحسین۔
الْوُثْقِي	: وثوق، امید و اثق، ثقہ، راوی۔
وَ	: شان و شوکت، علم و حکمت، عروج و زوال۔
إِلَىٰ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
الْأُمُورِ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَحْزُنُكَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
إِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَرْجِعُهُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَنُنَبِّئُهُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
نُمَتِّعُهُمْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الأقلیل۔
نَضْطَرُّهُمْ	: اضطراری حالت، مضطر۔

وَ ^①	هُوَ	مُحْسِنٌ ^②	فَقَدِ ^③	اسْتَمْسَكَ ^④
اس حال میں کہ	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو یقیناً	اس نے اچھی طرح پکڑ لیا
بِالْعَزْوَةِ الْوُثْقَى ^⑤	وَ	إِلَى اللَّهِ	عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ^⑥	
مضبوط کڑے کو	اور	اللہ کی طرف	سب کاموں کا انجام	
وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنُكَ
اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	وہ غم میں ڈالے آپ کو
كُفْرًا ^ط	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ ^⑥	فَنَنْبِئُهُمْ ^⑥	
اُس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم خبر دیں گے انہیں	
بِمَا	عَمِلُوا ^ط	إِنَّ	اللَّهُ	عَلِيمٌ ^⑦
(اُس) کی جو	اُن سب نے عمل کیے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا
بِذَاتِ الصُّدُورِ ^⑧	نَمَتَّعُهُمْ ^⑥	قَلِيلًا ^⑦		
سینوں والی (باتوں) کو	ہم فائدہ دیں گے انہیں	بہت تھوڑا		
ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ ^⑥	إِلَىٰ عَذَابٍ	غَلِيظٍ ^⑧	
پھر	ہم مجبور کر دیں گے انہیں	عذاب کی طرف	بہت سخت	

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حال تک یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ② اَم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَد میں کبھی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ؕ اور اِسی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، اُنکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ط

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ط

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿25﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ط إِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿26﴾

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ

مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

وَالْبَحْرِ يَمْدُ

مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ

اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے

(کہ) کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے

کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

بلکہ اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿25﴾

اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اور (جو) زمین میں ہے، بیشک اللہ

ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿26﴾

اور اگر بیشک جو زمین میں

درخت ہیں (وہ) قلمیں بن جائیں

اور سمندر (روشائی بن کر) مدد دیں اُس کی

اس کے بعد سات سمندر (مزید ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	شان و شوکت، علم و حکمت، عروج و زوال۔
سَأَلْتَهُمْ	سوال، مسائل، مسئلہ۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَوَاتِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔
الْأَرْضِ	ارض و سماء، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
لَيَقُولَنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
لَا	لا علاج، لا تعداد، لا محدود، لا جواب۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْعَنِيُّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْحَمِيدُ	حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
شَجَرَةٍ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
أَقْلَامٌ	قلم، لوح و قلم، قلمی نسخہ۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، بر و بحر۔
يَمْدُ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
سَبْعَةُ	قرأت سبعمہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔

و	لَيْن	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ ^①	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ ^②
اور	یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)
و	الْأَرْضِ	لَيَقُولَنَّ ^③	اللَّهُ ^ط	قُلِ	
اور	زمین (کو)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	
الْحَمْدُ	لِلَّهِ ^ط	بَلْ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ ^④
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے
لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ^②	و	الْأَرْضِ ^ط	إِنَّ اللَّهَ
اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	بیشک اللہ
هُوَ الْعَنِيُّ ^⑤	الْحَمِيدُ ^⑥	و	لَوْ	أَنَّ	مَا
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا	اور	اگر	بیشک	جو
فِي الْأَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ ^{②⑥}	أَقْلَامٍ	و	الْبَحْرِ	
زمین میں	درخت	قلمیں (بن جائیں)	اور	سمندر (روشائی)	
يَمْدُهُ ^{⑦⑥}	مِنْ بَعْدِهِ ^⑥	سَبْعَةَ ^②	أَبْحُرٍ		
(اور) مدد دیں اُس کی	اس کے بعد	سات	سمندر (مزید)		

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ علامت لَ اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ هُو کے بعد اُن ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں ی اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ يَمْدُهُ کا ایک ترجمہ مددیں ہے اور دوسرا ترجمہ روشائی بن جائیں ہے۔

مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ط

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثُكُمْ

إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ط إِنَّ اللَّهَ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط

كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى

وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

(تو بھی) ختم نہ ہوں گی اللہ کی باتیں

بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔ ﴿٢٧﴾

نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا

مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ

خوب سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔ ﴿٢٨﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا ہے شک اللہ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں

اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور اس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو

ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک

اور یہ کہ بیشک اللہ (اس) سے جو

تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کَلِمَتٌ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَعَثَكُمْ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
إِلَّا	: الا لقلیل، الا ما شاء اللہ، الا یہ کہ۔
كَنَفْسٍ	: کا عدم، کا حقہ / نفس، نفسا نفسی۔
وَاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
سَمِيعٌ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
تَرَىٰ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
يَجْرِي	: جاری، اجراء جاری و ساری۔
أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، بانخبر۔

مَا	نَفَدَتْ	كَلِمَتُ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ
نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بیشک	اللہ	بہت غالب

حَكِيمٌ	مَا	خَلَقَكُمْ	وَ	لَا بَعَثَكُمْ
بے حد حکمت والا	نہیں	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا

إِلَّا	كَتَفَيْسٍ وَآحِدَةٍ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ
مگر	ایک جان کی مانند	بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا

أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	يُورِجُ	الْيَلَّ	فِي النَّهَارِ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں

وَ	يُورِجُ	النَّهَارَ	فِي الْيَلِّ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	اس نے مسخر کر دیا	سورج (کو)

وَ	الْقَمَرَ	كُلُّ	يَجْرِي	إِلَى	أَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک	

وَ	أَنَّ اللَّهَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ
اور	(یہ) کہ بیشک اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار (ہے)

ضروری وضاحت

① ات، ث اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ④ إِنَّ یا أَنْ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہیں۔ ⑤ تَر دراصل تَرَى تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَر ہو گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِهِ الْبٰطِلُ ۗ وَ اَنَّ اللّٰهَ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

يُرِيْكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰاٰيٰتٍ

لِّكُلِّ صَبّٰرٍ

شَكُوْرٍ ۝۳۱

وَ اِذَا غَشِيْتَهُمْ مَّوْجٌ

كَالظَّلْلِ دَعَوْا اللّٰهَ

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں

اس کے سوا (وہی) باطل ہے اور یہ کہ بے شک اللہ

ہی خوب بلند اور بہت بڑا ہے۔ ﴿30﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک کشتیاں

چلتی ہیں سمندر میں اللہ کی مہربانی سے

تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی کچھ نشانیاں

بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ہر بڑے صابر

(اور) بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿31﴾

اور جب ڈھانپ لیتی ہے انہیں کوئی موج

سائبانوں کی طرح تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْبٰطِلُ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
الْعَلِيُّ	: ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی جاہ۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
تَرَ	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجراء جاری و ساری۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، بر و بحر۔
بِنِعْمَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
صَبّٰرٍ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
شَكُوْرٍ	: شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
غَشِيْتَهُمْ	: غشی طاری ہونا۔
مَّوْجٌ	: موج در موج، فوج فوج ظفر موج۔
كَالظَّلْلِ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

ذٰلِكَ ^①	بِاَنَّ اللّٰهَ ^②	هُوَ الْحَقُّ ^③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اللہ	وہی حق (ہے)	اور	(یہ) کہ بے شک
مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ^④	الْبٰطِلُ ^⑤	
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	باطل (ہے)	
وَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ^③	الْكَبِيْرُ ^③	
اور	(یہ) کہ بے شک اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا (ہے)	
اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	تَجْرِيْ ^⑥
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتیاں چلتی ہیں
فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ ^②	لِيُرِيَكُمْ	مِنْ اٰيٰتِهٖ ^ط	
سمندر میں	اللہ کی مہربانی سے	تا کہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیوں سے	
اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ^①	لَاٰيٰتٍ ^⑥	لِّكُلِّ صَبّٰرٍ	شَكُوْرٍ ^③
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ہر بڑے صابر کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)
وَ اِذَا	غَشِيَهُمْ	مَوْجٌ ^⑦	كَالظُّلَمِ	دَعَوْا اللّٰهَ ^⑧
اور جب	ڈھانپ لے انہیں	کوئی موج	ساتبانوں کی طرح	(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللہ (کو)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے ضرورتاً کبھی یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَنْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ الْفُلُكُ اسم جنس ہے، واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑥ تَر اور اِن مَوْث کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ دَعْوَا کی و پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ

فَمِنْهُمْ

مُقْتَصِدٌ ۗ

وَمَا يَجْعَدُ يَأْتِينَا إِلَّا كُلُّ

خَتَّارٍ كَفُورٍ ۗ

يَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

وَاحْشُوا يَوْمًا

لَا يَجْزِي وَالِدٌ

عَنْ وَّلَدِهِ ۗ وَلَا مَوْلُودٌ

هُوَ جَاZٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے دین کو

پھر جب وہ نجات دے دے انہیں خشکی کی طرف (اگر)

تو ان میں سے کوئی ہی

سیدھی راہ پر قائم رہنے والا ہوتا ہے

اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر (وہ شخص جو)

بہت عہد توڑنے والا اور بہت ناشکرا ہو۔ ﴿32﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو

اور ڈرو (اس) دن سے

(کہ) نہیں کام آئے گا کوئی والد

اپنے بیٹے کے اور (اسی طرح) نہ کوئی بیٹا

وہ کام آنے والا ہوگا اپنے والد کے کچھ بھی

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْلِصِينَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجَّاهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
إِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَرِّ	: بڑی افواج، بحر و بر۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
إِلَّا	: إِلَّا ماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا یہ کہ۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کل میزان۔
كَفُورٍ	: کفران نعمت، تکفیر۔
النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
احْشُوا	: خشیت الہی۔
يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَجْزِي	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَوْلُودٌ، وَالِدٌ	: ولادت، ولدیت، اولاد، مولود، والد۔
وَعْدٌ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُخْلِصِينَ ^①	لَهُ	الدِّينَ ^②	فَلَمَّا	نَجَّاهُمْ ^②
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین (کو)	پھر جب	وہ نجات دے انہیں
إِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُقْتَصِدٌ ^{①③ط}	كُلُّ	خَتَّارٍ ^③
خشکی کی طرف (لا کر)	تو ان میں سے	کوئی (ہی) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا	ہر (وہ شخص جو)	نہایت عہد توڑنے والا
وَمَا ^④	يَجْعَدُ	بِأَيَّتِنَا	إِلَّا	مَرَّ
اور نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر	ہر (وہ شخص جو)
كفُورٍ ^⑤	يَأْتِيهَا النَّاسُ ^⑥	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ	وَ
بہت ناشکرا (ہو)	اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	اور
يَوْمًا	لَا يَجْزِي	وَالِدٍ ^③	عَنْ وَاٰلِهٖ ^⑦	
(اُس دن) (سے)	(کہ) نہیں وہ کام آئے گا	کوئی والد	اپنے بیٹے کے	
وَ	مَوْلُودٌ ^③	هُوَ	جَازٍ ^⑧	عَنْ وَاٰلِهٖ ^⑦
اور	کوئی بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)	اپنے والد کے
شَيْئًا	إِنَّ	وَعَدَ اللّٰهَ	حَقٌّ	
کچھ بھی	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	

ضروری وضاحت

① اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② ہُمَّا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ يَأْتِيهَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑦ یہاں عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ جَازٍ دراصل جَازِي تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے جَازٍ ہو گیا ہے۔

فَلَا تَغُرَّتْكُمْ

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا ^{وقفه}

وَلَا يَغُرَّتْكُمْ

بِاللَّهِ الْعَزُورُ ³³

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ^ج

وَيُنزِلُ الْعَيْثُ ^ج

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ^ط

وَمَا تَدْرِي نَفْسُ

مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ^ط

وَمَا تَدْرِي نَفْسُ

بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ^ط

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ³⁴

تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں

دنوی زندگی

اور ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں

اللہ کے بارے میں دغا باز (شیطان)۔ ³³

بے شک اللہ اسی کے پاس ہے قیامت کا علم

اور وہی بارش نازل کرتا ہے

اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے

اور نہیں جانتا کوئی نفس

وہ کل کیا کمائی کرے گا

اور نہیں جانتا کوئی نفس

(کہ) کس زمیں پر وہ مرے گا

بے شک اللہ خوب علم والا خوب خبردار ہے۔ ³⁴

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَغُرَّتْكُمْ	: غرور، مغرور۔
الْحَيَوَةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاوی۔
وَ	: رسم و رواج، قلوب و اذہان، عزت و ذلت۔
عِنْدَهُ	: عند الطلب، عند الناس، عند اللہ۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُنزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْحَامِ	: رحم، رحم مادر۔
نَفْسُ	: نفسا، نفسی، نظام تنفس۔
تَكْسِبُ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
أَرْضِ	: ارض وطن، قطعہ اراضی، ارض و سما۔
تَمُوتُ	: موت و حیات، سماع موٹی، میت۔
خَبِيرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

و	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ^② وَقَتَّة	فَلَا تَغُرَّتْكُمْ ^{①②}		
اور	دنوی زندگی	تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں		
إِنَّ ^⑤	الْغُرُورُ ^④ ﴿٣٣﴾	بِاللَّهِ ^③	لَا يَغُرَّتْكُمْ ^①	
بے شک	بہت دغا باز (شیطان)	اللہ کے بارے میں	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	
يُنزِلُ	و	عِلْمُ السَّاعَةِ ^②	عِنْدَهَا	اللَّهُ
وہ نازل کرتا ہے	اور	قیامت کا علم	اسی کے پاس	اللہ
فِي الْأَرْحَامِ ^ط	مَا	يَعْلَمُ	و	الْغَيْثَ ^⑥
رحموں میں (ہے)	جو	وہ جانتا ہے	اور	بارش (کو)
تَكْسِبُ ^②	مَاذَا	نَفْسُ ^⑦	تَدْرِي ^②	مَا
کمانی کرے گی	کیا	کوئی جان	جانتی	نہیں
بِأَيِّ أَرْضٍ	نَفْسُ ^⑦	تَدْرِي ^②	مَا	و
کس زمین (میں) پر	کوئی جان	جانتی	نہیں	اور
خَبِيرٌ ^④ ﴿٣٤﴾	عَلِيمٌ ^④	اللَّهُ	إِنَّ ^⑤	تَمُوتُ ^②
خوب خبر دار (ہے)	خوب علم والا	اللہ	بے شک	وہ مرے گی

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **ن** تاکید کی علامت ہے۔ ② اور ③ اور ④ مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ کا اصل ترجمہ ہے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔ ⑥ فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑨ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْم ﴿١﴾ (اس) کتاب کا نازل کرنا

جس میں کوئی شک نہیں

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿٢﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اسے

بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے

تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو (کہ) نہیں آیا انکے پاس

کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے

تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ ﴿٣﴾

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

اور (اسے) جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

وَمَا يَبۡيۡنُهُمَا فِي سِتَّةِ اَيّٰمٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کتابیں، کتب سماویہ۔
لَا رَيۡبَ	: کتاب لاریب۔
فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَفْتَرٰهُ	: افتری پر دازی، مفتری۔
لِتُنۡذِرَ	: بشارت و انذار، نذیر۔
قَبۡلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سماء۔
الْاَرْضَ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيّٰمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

رُكُوعَاتُهَا 03

32 سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75

آيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّمَّ ①	تَنْزِيلٌ	الْكِتَابِ	لَا رَيْبَ ①	فِيهِ
اللَّمَّ	نازل کرنا	(اس) کتاب (کا)	کوئی شک نہیں	اُس میں
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②	أَمْ ②	يَقُولُونَ	اِفْتَرَاهُ ③	
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	
بَلْ ④	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَبِّكَ ⑤	لِتُنذِرَ ③
بلکہ	وہ	حق (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے	تاکہ آپ ڈرائیں
قَوْمًا ④	مَا ⑤	أَتَتْهُمْ	مِنْ تَذِيرٍ ⑥	مِنْ قَبْلِكَ ⑦
(اُن) لوگوں (کو)	(کہ) نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے
لَعَلَّهُمْ ⑧	يَهْتَدُونَ ③	اللَّهُ	الَّذِي	خَلَقَ السَّمَوَاتِ ⑦
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا آسمانوں (کو)
وَ ⑧	الْأَرْضِ ⑧	وَ ⑤	بَيْنَهُمَا ⑤	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ⑦
اور	زمین (کو)	اور (اسے)	جو	چھ دنوں میں

ضروری وضاحت

① لَّا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی لٹھی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظاً واحد اور معنایاً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑤ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ات اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ط

مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ

مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ

پھر وہ جاٹھرا عرش پر

نہیں تمہارے لیے اس کے سوا

کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی

پھر (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿٤﴾

وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) معاملے کی

آسمان سے زمین تک

پھر وہ (معاملہ) اوپر جاتا ہے اس کی طرف

(ایسے) دن میں کہ ہے اسکی مقدار (ایک) ہزار سال

اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ﴿٥﴾

وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کو

(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿٦﴾

(وہ) جس نے اچھے طریقے سے بنایا ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمٍ	: یوم، ایام، چند یوم، یوم آخرت۔	اسْتَوَى	: خط استواء۔
مِقْدَارُهُ	: مقدار، بقدر ضرورت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	وَلِيٍّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَعُدُّونَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	شَفِيعٍ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	تَتَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
الرَّحِيمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	يُدَبِّرُ	: تدبیر، مدبر، تدبیر۔
أَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	الْأَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	يَعْرُجُ	: عروج، معراج۔

ثُمَّ	اَسْتَوَى	عَلَى الْعَرْشِ ط	مَا	لَكُمْ ①
پھر	وہ جاٹھرا	عرش پر	نہیں	تمہارے لیے
مِنْ دُونِهِ ②	مِنْ وَّالِي ② ③	وَ	لَا	شَفِيعِ ط ③
اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی
أ ④	فَلَا	تَتَذَكَّرُونَ ④	يُذَبَّرُ	الْأَمْرَ
کیا	پھر نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) معاملے (کی)
مِنَ السَّمَاءِ	إِلَى الْأَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	إِلَيْهِ
آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) اُوپر جاتا ہے	اس کی طرف
فِي يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهَا	أَلْفَ	سَنَةٍ
(ایسے) دن میں	(کہ) ہے	اسکی مقدار	ایک ہزار	سال
مِمَّا ⑤	تَعْدُونَ ⑤	ذَلِكَ	عِلْمُ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
(اُس حساب) سے جو	تم سب شمار کرتے ہو	وہی	جاننے والا	پوشیدہ اور ظاہر (کو)
الْعَزِيزُ ⑥	الرَّحِيمُ ⑥	الَّذِي ⑦	أَحْسَنَ	كُلِّ شَيْءٍ
(اور وہی) بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر چیز (کو)

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں کہ دراصل یہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ استعمال ہوا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ ا کے بعد اگر وَ یَاقُ ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا ہے۔ ⑦ الَّذِي واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِي جمع مذکر کی علامت ہے۔

خَلَقَهُ وَبَدَأَ

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ٧

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ

مِنْ سُلَلَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ٨

ثُمَّ سَوَّاهُ

وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوْحِهِ

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ٩

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٩

وَقَالُوْا اِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اِنَّآ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ١٠

بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

جسے اُس نے پیدا کیا اور شروع کی

انسان کی پیدائش مٹی (گارے) سے۔ 7

پھر اس نے بنایا (پیدا کیا) اس کی نسل کو

حقیر پانی کے خلاصے سے۔ 8

پھر اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو

اور پھونکی اس میں اپنی روح سے

اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان

اور آنکھیں اور دل

بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔ 9

اور انہوں نے کہا کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں

کیا بیشک ہم واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر) ہونگے

بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَهُ

: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

وَ

: شان و شوکت، علم و حکمت، سحر و افطار۔

بَدَأَ

: ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

مِنْ

: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

مَّاءٍ

: ماء الحیات، ماء اللحم۔

مَّهِينٍ

: اہانت، توہین۔

نَفَخَ

: نفخہ، اولیٰ، نفخ، نفخ۔

السَّمْعَ

: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْاَبْصَارَ

: سمع و بصر، بصارت۔

قَلِيْلًا

: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

مَّآءٍ

: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔

تَشْكُرُوْنَ

: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

قَالُوْا

: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْاَرْضِ

: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

جَدِيْدٍ

: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ	بَدَأَ	وَ	خَلَقَهُ ^①
انسان کی پیدائش	شروع کی	اور	اُس نے پیدا کیا اُسے
مِنْ طِينٍ ^②	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسَلَهُ ^①
مٹی (گارے) سے	پھر	اس نے بنایا (پیدا کیا)	اس کی نسل کو
مِنْ مَاءٍ مَّهِينٍ ^②	ثُمَّ	سَوَّاهُ ^①	وَنَفَخَ فِيهِ
حقیر پانی کے	پھر	اس نے درست کیا اس (کے اعضا) کو	اور پھونکی اس میں
مِنْ رُوحِهِ ^①	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ ^③
اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے تمہارے لیے	کان اور آسمانیں
وَ الْاَفْدَةَ ^④	قَلِيلاً	مَا	تَشْكُرُونَ ^⑨
اور دل	بہت تھوڑا	جو	تم سب شکر کرتے ہو
وَ	اِذَا	ضَلَلْنَا ^⑤	فِي الْاَرْضِ
کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں
لَنْفِي خَلْقِي جَدِيدٍ ^⑦	بَلْ	هُمْ	بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر ہونگے)	بلکہ	وہ سب	اپنے رب کی ملاقات کا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گمراہ ہوئے ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ لفظ نَفِي کے شروع کتاکید کی علامت ہے۔

كُفْرُونَ ﴿10﴾

قُلْ يَتَوَقَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ

الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ

ثُمَّ اِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿11﴾

وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الْمُرْمُونَ

نَا كِسُوا رُءُوسِهِمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَاَرْجِعْنَا

نَعْمَلْ صَالِحًا

اِنَّا مُوقِنُونَ ﴿12﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا

كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ

انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾

آپ کہہ دیجیے فوت کرے گا تمہیں موت کافرشتہ

جو مقرر کیا گیا ہے تم پر

پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾

اور کاش آپ دیکھیں جب مجرم

جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو

اپنے رب کے پاس (کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب

ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس واپس بھیج ہمیں

ہم نیک عمل کریں گے

بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾

اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے

ہر نفس کو اس کی ہدایت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُفْرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَتَوَقَّكُمْ	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مَلَكُ الْمَوْتِ	: ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔
وُكِّلَ	: وکیل، وکالت۔
تُرْجَعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَرَىٰ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْمُرْمُونَ	: مجرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
رُءُوسِهِمْ	: راس المال، رئیس، رؤساء۔
اَبْصَرْنَا	: سبوح و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
نَعْمَلْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
مُوقِنُونَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
هُدًىٰ	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادی کائنات۔

كُفْرُونَ ﴿١٠﴾	قُلْ	يَتَوَفَّكُمُ ﴿١﴾	مَلَكُ الْمَوْتِ
سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	وہ فوت کرے گا تمہیں	موت کا فرشتہ
الَّذِي	وَكَلَّ ﴿٢﴾	بِكُمْ ﴿٣﴾ ثُمَّ	إِلَىٰ رَبِّكُمْ
جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر پھر	اپنے رب کی طرف
تُرْجَعُونَ ﴿٤﴾	فَأَكْسُوا	الْمُجْرِمُونَ ﴿٦﴾	تَرَىٰ
تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	سب جرم کرنے والے (کو)	آپ دیکھیں
رُءُوسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	رَبَّنَا ﴿٧﴾	أَبْصَرْنَا
اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس	(اے) ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا
وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ
اور	ہم نے سن لیا	پس تو واپس بھیج ہمیں	ہم عمل کریں گے
صَالِحًا	إِنَّا	مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾	وَلَوْ ﴿٥﴾
نیک	بے شک ہم	سب یقین کرنے والے	اور اگر
شِئْنَا	لَا تَيْبَنَا	كُلَّ	هُدَاهَا
ہم چاہتے	ضرور ہم دے دیتے	ہر	نفس (کو)

ضروری وضاحت

﴿١﴾ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ﴿٢﴾ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ﴿٣﴾ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ﴿٤﴾ علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ﴿٥﴾ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ﴿٦﴾ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ﴿٧﴾ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

13 ﴿مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴾

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا

إِنَّا نَسِينَكُمُ

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا

خَرُّوا سُجَّدًا

وَسَبَّحُوا

اور لیکن یہی ہو چکی بات میری طرف سے

(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھردوں گا جہنم کو

جنوں اور انسانوں سب سے۔ ﴿13﴾

سو چکھو اس وجہ سے کہ تم نے بھلا دیا

اپنے اس دن کی ملاقات کو

بے شک ہم نے (بھی آج) بھلا دیا تمہیں

اور تم چکھو ہمیشہ کا عذاب

اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾

بیشک صرف وہی ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر

جو کہ جب وہ نصیحت کیے جائیں ان (آیات) کیساتھ

تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے

اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الْقَوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
أَجْمَعِينَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔
نَسِيتُمْ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
لِقَاءَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمِكُمْ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
هَذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
الْخُلْدِ	: خالد، خلد بریں۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مومن، مومنات۔
ذُكِّرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَبَّحُوا	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	لَكِنَّ	حَقَّ الْقَوْلُ	مِئِّي	لَا مَلَنَ ^①
اور	لیکن	کچی ہو چکی بات	میری طرف سے	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھردوں گا
جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ ^②	وَ	النَّاسِ	أَجْمَعِينَ ^③
جہنم (کو)	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب (سے)
فَذُوقُوا	بِمَا ^④	نَسِيتُمْ ^⑤	لِقَاءَ	يَوْمِكُمْ هَذَا ^⑥
سو تم سب چکھو	اس وجہ سے کہ	تم نے بھلا دیا	ملاقات (کو)	اپنے اس دن (کی)
إِنَّا	نَسِينُكُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابِ الْخُلْدِ	
بے شک ہم نے	ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم سب چکھو	ہمیشہ کا عذاب	
بِمَا ^④	كُنْتُمْ ^⑤	تَعْمَلُونَ ^⑬	إِنَّمَا ^⑥	يُؤْمِنُ
اس وجہ سے جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	بیشک صرف	وہ ایمان لاتا ہے
بِآيَاتِنَا ^④	الَّذِينَ	إِذَا	ذُكِرُوا ^⑦	بِهَا ^④
ہماری آیات پر	جو (کہ)	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	ان (آیات) کے ساتھ
خَرُّوا ^⑧	سُجَّدًا	وَ	سَبَّحُوا ^⑧	
(تو) وہ سب گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	

ضروری وضاحت

① علامت لے اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② یہاں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ یہاں یٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ تُم جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑥ اِن کے ساتھ مَّا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ^{السَّجْدَةَ} 15

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

وَطَمَعًا وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ 16

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ

مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 17

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا

كَمَن كَانَ فَاسِقًا

اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ 15

جدارتے ہیں ان کے پہلو بستروں سے

اور وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے

اور طمع کرتے ہوئے اور (اس) سے جو

ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ 16

پس کوئی نفس نہیں جانتا (اُسے)

جو چھپائی گئی ہے ان کے لیے

آنکھوں کی ٹھنڈک، بدلہ دینے کے لیے

اس (عمل) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ 17

تو (بھلا) کیا جو شخص مومن ہو

(اس) کی طرح (ہو سکتا ہے) جو نافرمان ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	: حمد و ثناء، حامد، محمود، حمد باری تعالیٰ -
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم -
يَسْتَكْبِرُونَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر -
جُنُوبُهُمْ	: جانب، جانبین، منجانب -
يَدْعُونَ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو -
خَوْفًا	: خوف، خائف، خوف و ہراس -
طَمَعًا	: مطمع نظر، لالچ و طمع -
يُنْفِقُونَ	: نان و لقمہ، انفاق فی سبیل اللہ -
تَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات -
نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نظام نفس -
أُخْفِيَ	: مخفی، خفیہ، اخفا -
أَعْيُنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے -
جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر -
يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ -
كَمَن	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام -
فَاسِقًا	: فسق و فجور، فاسق فاجر -

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	هُمُ ^①	لَا يَسْتَكْبِرُونَ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب تکبر کرتے
تَتَجَافَى ^②	جُنُوبُهُمْ	عَنِ الْمَضَاجِعِ	يَدْعُونَ
جدارتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	وہ سب پکارتے ہیں
رَبَّهُمْ	وَ	خَوْفًا	وَمِمَّا ^③
اپنے رب (کو)	اور	ڈرتے ہوئے	(اُس) سے جو
رَزَقْنَاهُمْ ^④	يُنْفِقُونَ	فَلَا	تَعْلَمُ ^⑤
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا
نَفْسٍ ^⑥	مَّا	أُخْفِيَ ^⑦	مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ ^⑧
کوئی نفس	جو	چھپائی گئی ہے	آنکھوں کی ٹھنڈک سے
جَزَاءٍ	بِمَا	كَانُوا	أَفْمَنَ ^⑨
بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	تو کیا جو شخص
كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	فَاسِقًا ^⑩
ہو	مومن	(اُس کی) طرح (ہوسکتا ہے) جو	نافرمان

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ② ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَمِمَّا در اصل مِنْ وَمَا کا مجموعہ ہے۔ ④ قَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ا کے بعد اگر و یا ف ہو تو اس میں جھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ كَان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

لَا يَسْتَوْنَ ﴿١٨﴾

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

فَمَا أُوْبَهُمُ النَّارُ

كَلَّمَآ آرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

أُعِيدُوا فِيهَا

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

وَلَنْذِيْقَهُمْ

وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿١٨﴾

رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک عمل کیے

تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں بطور مہمانی

اس کے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿١٩﴾

اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے نافرمانی کی

تو ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے

جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس سے

(تو) وہ لوٹا دیے جائیں گے اسی میں

اور کہا جائے گا ان سے چکھو آگ کا عذاب

وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿٢٠﴾

اور بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَوْنَ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مؤمن، مؤمنات۔
وَ	: صبح و شام، علم و حکمت، شان و شوکت۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحَاتِ	: صلح، اصلاح، اعمال صالحہ۔
جَنَّاتٍ	: جنت الفردوس، جنت۔
الْمَأْوَىٰ	: ملجا و ماویٰ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَسَقُوا	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
آرَادُوا	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَخْرُجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أُعِيدُوا	: اعادہ، عود، وعدہ، عود کر آنا۔
ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ، ذوق۔
تُكَذِّبُونَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

لَا	يَسْتَوْنَ ¹⁸	أَمَّا	الَّذِينَ	أَمَنُوا
نہیں	وہ سب برابر ہو سکتے	رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے
وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	فَلَهُمْ ¹	جَنَّتِ الْمَأْوَىٰ نُ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	توان کے لیے	رہنے کے باغات
نُزُلًا	بِمَا ²	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ¹⁹	وَ
(بطور) مہمانی	(اس کے) بدلے جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	اور رہے
الَّذِينَ	فَسَقُوا	فَمَا أُوهُمْ ³	النَّارِ	كَلَّمَا
(وہ لوگ) جن	سب نے نافرمانی کی	توان کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	جب کبھی
أَرَادُوا	أَنْ ⁴	يَخْرُجُوا	مِنْهَا	أُعِيدُوا ⁵
وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے	(تو) وہ سب لوٹا دیے جائیں گے
فِيهَا	وَ	قِيلَ	لَهُمْ ¹	ذُوقُوا
اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم سب چکھو
الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ	تُكذَّبُونَ ²⁰	وَ
(وہ) جو	تم تھے	اس کو	تم سب جھٹلایا کرتے	اور
			لَنْذِيْقَنَّهُمْ ⁶	
			بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں	

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں کہ دراصل یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ ہو جاتا ہے۔ ② یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ذہ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اُن کا ترجمہ کہ اور ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑤ اُعِيدُوا دراصل اُعُوذُوا تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وہ کی زیر کو پچھلے حرف کو دے کر اسے ی بدلایا گیا ہے۔ یہ دونوں فعل ماضی کے ہیں ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے ساتھ کہ اور ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ

ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۗ

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنتَقِمُوْنَ ﴿22﴾

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبِ

فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿23﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیْمَةً

قریب ترین عذاب سے

سب سے بڑے عذاب سے پہلے

تاکہ وہ لوٹ آئیں (ہماری طرف)۔ ﴿21﴾

اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جسے نصیحت کی گئی

اس کے رب کی آیات کے ساتھ

پھر اس نے اعراض کیا ان سے

یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿22﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

پس آپ نہ ہوں شک میں اس کی ملاقات سے

اور ہم نے بنایا اسے ہدایت

بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿23﴾

اور ہم نے بنائے ان میں سے کئی پیشوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى :	مخائب، من وعن، من حیث القوم۔
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ :	ادنیٰ و اعلیٰ، دنیا، دنیوی زندگی۔
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ :	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۗ :	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ :	اعراض کرنا۔
وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبِ :	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ :	انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿23﴾ :	کتاب، کتاب، کتابیں، کتب سماویہ۔
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیْمَةً :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
	ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
	امام، امامت، امام العصر، آئمہ اربعہ۔

مِّنَ الْعَذَابِ	الْاٰذْنٰی	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ
عذاب سے	قریب ترین	سب سے بڑے عذاب سے پہلے	تاکہ وہ
يَرْجِعُونَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
وہ سب لوٹ آئیں (ہماری طرف)	اور	کون	بڑا ظالم
ذِكْرٌ	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ
نصیحت کیا گیا	اس کے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا
اِنَّا	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ	وَ
یقیناً ہم	سب مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور
اَتَيْنَا	مُوْسٰی	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	پس آپ نہ ہوں
مِّنْ لِّقَابِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى
اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت
لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِیْلَ	وَ	جَعَلْنَا	مِنْهُمْ
بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② مِّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ③ نفل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ یہاں وَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد نفل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

(جو) ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے

جب انہوں نے صبر کیا

اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾

بے شک آپ کا رب وہی (ہے جو) فیصلہ کرے گا

انکے درمیان قیامت کے دن اس (معاملے) میں جو کہ

تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿25﴾

اور (بھلا) کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)

کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے امتیں

یہ چلتے پھرتے ہیں ان کے گھروں میں

بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

تو کیا وہ سنتے نہیں۔ ﴿26﴾

اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

لَمَّا صَبَرُوا ۗ

وَكَانُوا بآيَاتِنَا يُوْقِنُونَ ﴿24﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿25﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ

يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۗ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ ۗ

أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿26﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدُونَ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

بِأَمْرِنَا : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔

صَبَرُوا : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔

يُوْقِنُونَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

يَفْصِلُ : فیصل، فیصلہ، بروقت فیصلہ، قوت فیصلہ۔

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، چند ایام۔

فِيمَا : فی الحال، فی الفور/ماحول، ماتحت۔

يَخْتَلِفُونَ : اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔

أَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْقُرُونِ : قرون اولی۔

مَسْكِنِهِمْ : ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔

يَسْمَعُونَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يَرَوْا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يَهْدُونَ	بِأْمْرِنَا ^{①②}	لَمَّا	صَبَرُوا ^ط
وہ سب ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	ان سب نے صبر کیا
وَ	كَانُوا	بِأَيَّتِنَا ^{①②}	يُوقِنُونَ ²⁴
اور	وہ سب تھے	ہماری آیات پر	وہ سب یقین رکھتے
هَوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^③
وہ (ہے جو)	وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن
كَانُوا	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ ²⁵	أَ
تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	کیا
يَهْدِ ^⑤	لَهُمْ	كَمْ	أَهْلَكْنَا
اُس نے رہنمائی کی	ان کی	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں
مِنَ الْقُرُونِ	يَمْشُونَ	فِي مَسْكِنِهِمْ ^ط	إِنَّ
اُمتوں میں سے	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	اُن کے گھروں میں	پیشک
لَايِتِ ^{③ط}	أَ	فَلَا يَسْمَعُونَ ^⑦	أَ
یقیناً نشانیاں	کیا	تو نہیں وہ سب سنتے	کیا

ضروری وضاحت

① یہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ② کا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑥ ذلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَنَا نَسُوقُ الْمَاءَ

إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

بِهِ ذَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ

أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ^ط

أَفَلَا يُبْصِرُونَ²⁷

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ²⁸

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ

وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ²⁹

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ^ع وَانْتَظِرْ

إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ³⁰

کہ بے شک ہم ہانک لے جاتے ہیں پانی کو

چٹیل زمین کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں

اس کے ذریعے کھیتی، کھاتے ہیں اس میں سے

ان کے چوپائے اور وہ خود (بھی)

تو (بھلا) کیا وہ نہیں دیکھتے۔²⁷

اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا

اگر ہوتی ہے۔²⁸

آپ کہہ دیجیے فیصلے کا دن نہیں نفع دے گا

(اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان

اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔²⁹

پس آپ منہ پھیر لیں ان سے اور انتظار کریں

بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔³⁰

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمَاءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
هَذَا	: حامل رقیعہ ہذا، مسجد ہذا۔	الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْفَتْحُ	: فتح، فاتح، ہفتوح، افتتاح۔	فَنُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
صَادِقِينَ	: صادق، صداقت، صدق و صفا۔	ذَرْعًا	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	تَأْكُلُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
إِيْمَانُهُمْ	: ایمان، مؤمن، امن۔	أَنْعَامُهُمْ	: عوام کالانعام۔
فَاعْرِضْ	: اعراض کرنا۔	أَنْفُسُهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
انْتَظِرْ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	يُبْصِرُونَ	: سمع و بصر، بصارت۔

آآ ^①	نَسُوقٌ	الْمَاءَ ^②	إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ
کہ بے شک ہم	ہم ہانک لے جاتے ہیں	پانی (کو)	چٹیل زمین کی طرف
فَنُخْرِجُ ^③	بِهِ ^④	زَرْعًا	تَأْكُلُ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں
وَأَنْعَامَهُمْ	وَأَنْفُسَهُمْ ^ط	آ	فَلَا يُبْصِرُونَ ²⁷
ان کے چوپائے	وہ خود (بھی)	کیا	تو وہ سب نہیں دیکھتے
وَأَنْعَامَهُمْ	مَتًى	هَذَا الْفَتْحُ	إِنْ كُنْتُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر ہو تم
قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِينَ
آپ کہہ دیجیے	فیصلے کا دن	نہیں وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن
كَفَرُوا	إِيْمَانَهُمْ	وَلَا	هُمْ يُنْظَرُونَ ^⑤
سب نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے
فَاعْرِضْ ^③	عَنْهُمْ	وَأَنْتَظِرُ	مُنْتَظِرُونَ ^⑦
پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	سب انتظار کرنے والے

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ فَا کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ بِہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے نبی! اللہ سے ڈریں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ

اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مائیں

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ط

یقیناً اللہ خوب جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے۔ ①

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ①

اور پیروی کیجیے (اسکی) جو وحی کی جاتی ہے آپکی طرف

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحٰى اِلَيْكَ

آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ اللہ

مِنْ رَبِّكَ ط اِنَّ اللّٰهَ

(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ②

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ②

اور بھروسہ ساجیجیے اللہ پر

وَ تَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ ط

اور کافی اللہ بطور کارساز۔ ③

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③

نہیں بنائے اللہ نے کسی آدمی کے لیے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ

اس کے سینے میں دودل، اور نہیں بنایا اس نے

مِنْ قَلْبِيْنَ فِيْ جَوْفِهِ ط وَ مَا جَعَلَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
 خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، بانبر۔
 تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
 كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
 وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
 لِرَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
 قَلْبِيْنَ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
 فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النَّبِيِّ : نبی، انبیاء، نبوت۔
 اتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
 لَا : لا علاج، لا تعداد، لا جواب، لا محدود۔
 تُطِعْ : اطاعت، مطیع۔
 الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
 عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
 حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔
 اتَّبِعْ : اتباع، تابع، تتبع، سنت۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ^①	اتَّقِ اللَّهَ ^②	وَ	لَا تُطِعِ	الْكُفْرِيْنَ
اے نبی!	آپ ڈریں اللہ سے	اور	آپ مت کہا مائیں	کافروں (کا)
وَ الْمُنْفِقِيْنَ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ^③	حَكِيْمًا ^①
اور	یقیناً اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا
وَ اتَّبِعْ ^④	مَا	يُوحَىٰ ^⑤	إِلَيْكَ	مِنْ رَبِّكَ ^ط
اور	جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے
إِنَّ اللَّهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيْرًا ^②
بلاشبہ اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار
عَلَى اللَّهِ ^ط	وَ	كَفَىٰ	بِاللَّهِ ^⑦	وَ كَيْلًا ^③
اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز
لِرَجُلٍ	مِنْ قَلْبَيْنِ ^⑦	فِي جَوْفِهِ ^ج	وَ	مَا
کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں
جَعَلَ	مِنْ قَلْبَيْنِ ^⑦	فِي جَوْفِهِ ^ج	وَ	مَا
بنایا اس نے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں

ضروری وضاحت

① یا اور آیتھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں پ اور من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَزَوَاَجِكُمْ اِلٰی تَظْهَرُوْنَ مِنْهُنَّ

اُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ

اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ۗ

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۗ

وَاللّٰهُ يَتَقَوْلُ الْحَقَّ

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۙ

اُدْعُوهُمْ لِاَبَائِهِمْ

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ ۗ

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ

تمہاری (ان) بیویوں کو جو (کہ) تم ظہار کرتے ہو ان سے

تمہاری مائیں اور نہیں بنایا

تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے

یہ (تو صرف) تمہارا کہنا ہے اپنے مومنوں سے

اور اللہ سچ کہتا ہے

اور وہی ہدایت دیتا ہے (سیدھے) راستے کی۔ ﴿4﴾

تم پکارو ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے باپوں (کی نسبت) سے

یہی زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں

پھر اگر تم نہ جانو ان کے (حقیقی) باپوں کو

تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں

اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ (اس بارے) میں جو

تم سے بھول چوک ہو جائے اس (کے بولنے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزَوَاَجِكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

مِنْهُنَّ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اُمَّهَاتِكُمْ : امہات المؤمنین، اُمّ مولیٰ۔

وَاللّٰهُ يَتَقَوْلُ الْحَقَّ : شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۙ : ابنائے جامعہ، علی بن مریم، ابن عمر۔

اُدْعُوهُمْ لِاَبَائِهِمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیریں۔

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ : اخوت، مواخات۔

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيكُمْ ۗ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ : خطا، خطا کار۔

أَزْوَاجَكُمْ ^①	الَّتِي ^③	تُظْهِرُونَ	مِنْهُنَّ	أُمَّهَاتِكُمْ ^②
تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (کہ)	تم سب ظہار کرتے ہو	ان سے	تمہاری مائیں
وَمَا	جَعَلَ	أَدْعِيَاءَكُمْ ^②	أَبْنَاءَكُمْ ^②	
اور نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے (حقیقی) بیٹے	
ذَلِكُمْ ^④	قَوْلِكُمْ ^②	بِأَفْوَاهِكُمْ ^②	وَاللَّهُ	يَقُولُ الْحَقَّ
یہ (تو صرف)	تمہارا کہنا	اپنے منہوں سے	اور اللہ	وہ کہتا ہے سچ
وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيلَ	أَدْعُوهُمْ	لِأَبَائِهِمْ
اور وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے (کی)	تم سب پکارو ان کو	انکے باپوں (کی نسبت) سے
هُوَ	أَقْسَطُ ^⑤	عِنْدَ اللَّهِ	فَإِنْ	لَمْ تَعْلَمُوا
وہ	زیادہ انصاف (کی بات)	اللہ کے ہاں	پھر اگر	تم سب نہ جانو
أَبَاءَهُمْ	فَإِخْوَانَكُمْ ^②	فِي الدِّينِ	وَمَوَالِيكُمْ ^②	
ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی	دین میں	اور تمہارے دوست	
وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	أَخْطَأْتُمْ
اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	(اس) میں جو	تم سے بھول چوک ہو جائے

ضروری وضاحت

- ① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاندان ہوتا ہے۔ ② کلمہ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ③ الَّتِي جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذَلِكُمْ سے ڈَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں ب کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ٥٧

اور لیکن جو عمداً کیا تمہارے دلوں نے (وہ گناہ ہے)

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٥٨

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ٥٨

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

(یہ) نبی زیادہ حق دار ہیں مومنوں پر انکی جانوں سے

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ٥٩

اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں

وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

اور رشتہ دار ان میں سے بعض

أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) زیادہ حق دار ہیں

فِي كِتَابِ اللَّهِ

اللہ کی کتاب میں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

(دوسرے) مومنوں اور مہاجرین سے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَٰكُمْ مَعْرُوفًا ٦٠

مگر یہ کہ تم کرو اپنے دوستوں سے کوئی نیکی

كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ٦١

یہی (حکم) ہے کتاب (الہی) میں لکھا ہوا۔ ٦١

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

اور جب ہم نے لیا نبیوں سے ان کا عہد

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ

اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔
مَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
تَعَمَّدَتْ :	عمداً، قتل عمداً۔
قُلُوبُكُمْ :	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
غَفُورًا :	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَوْلَىٰ :	اولیٰ، بالاولیٰ۔
أَنفُسِهِمْ :	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
أَزْوَاجُهُ :	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
الْأَرْحَامِ :	رحم مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
الْمُهَاجِرِينَ :	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
تَفْعَلُوا :	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
أَوْلِيَٰكُمْ :	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَعْرُوفًا :	عرف، معروف۔
مَسْطُورًا :	سطر، سطور، بین السطور۔
أَخَذْنَا :	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِيثَاقَهُمْ :	ميثاق، ميثاق مدینہ۔

وَلٰكِنْ	مَا تَعَمَّدَتْ	قُلُوبِكُمْ	وَ	كَانَ اللّٰهُ
اور لیکن	جو عمداً کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے اللہ

غَفُورًا	رَحِيْمًا	النَّبِيِّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	(یہ) نبی	زیادہ حق دار	مومنوں پر	انکی جانوں سے

وَاَزْوَاجَهُ	اُمَّهَاتِهِمْ	وَ	اَوْلُو الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے والے	ان میں سے بعض

اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِي كِتَابِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهَجِّرِيْنَ
زیادہ حق دار	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	(دوسرے) مومنوں سے	اور مہاجرین (سے)

اِلَّا	اَنْ	تَفْعَلُوْا	اِلٰى اَوْلِيَّيْكُمْ	مَعْرُوفًا	كَانَ ذٰلِكَ
مگر	یہ کہ	تم سب کرو	اپنے دوستوں سے	کوئی نیکی	یہ ہے (حکم)

فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيِّیْنَ
کتاب (الہی) میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا	نبیوں سے

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوحٍ	وَ اِبْرٰهِيْمَ
ان کا عہد	اور	(خصوصاً) آپ سے	اور	نوح سے	اور ابراہیم (سے)

ضروری وضاحت

① علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② ت فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی مہاجرین اور انصار میں وراثت کا یہ حکم عارضی تھا اب صرف رشتہ داری وراثت بن سکتے ہیں۔ ⑦ یعنی ایک تہائی مال میں سے وصیت کے ذریعے کچھ دے سکتے ہیں۔

وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ

وَآخِذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا

لِيَسْئَلَ الصَّادِقِينَ

عَنْ صِدْقِهِمْ

وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

عَذَابًا أَلِيمًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِم رِيحًا وَجُنُودًا

لَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے

اور ہم نے لیا ان سے بہت پختہ عہد۔

تاکہ (اللہ) سوال کرے سچوں سے

ان کی سچائی کے بارے میں

اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے

دردناک عذاب۔

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو

جب (چڑھ) آئے تھے تم پر کئی لشکر

تو ہم نے بھیج دی ان پر (سخت) ہوا اور (ایسے) لشکر

(کہ) تم نے ان کو دیکھا ہی نہیں اور تھا اللہ

(اس) کو جو تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔
ابْنِ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
آخِذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّيثَاقًا	: میثاق، میثاق مدینہ۔
لِيَسْئَلَ	: سوال، سائل، مسئول۔
الصَّادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
أَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
لِلْكَافِرِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
أَلِيمًا	: الم ناک، رنج و الم۔
اذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَأَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
رِيحًا	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
تَرَوْهَا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بَصِيرًا	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَ	مُوسَى	وَ	عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	أَخَذُوا
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	ہم نے لیا
مِنْهُمْ	مِيثَاقًا غَلِيظًا	لِيَسْئَلَ	الصَّادِقِينَ	عَنْ صِدْقِهِمْ	وَ
ان سے	بہت پختہ عہد	تاکہ وہ سوال کرے	سب سچوں (سے)	ان کی سچائی کے بارے میں	اور
عَذَابًا أَلِيمًا	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اذْكُرُوا	
دردناک عذاب	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو	
نِعْمَةَ اللَّهِ	عَلَيْكُمْ	إِذْ	جَاءَتْكُمْ	جُنُودٌ	
اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر	
فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيحًا	وَجُنُودًا	لَّمْ تَرَوْهَا	
تو ہم نے بھیج دی	ان پر	(سخت) ہوا	اور (ایسے) لشکر	(کہ) تم سب نے دیکھا ہی نہیں ان کو	
وَ	كَانَ اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا	
اور	اللہ تھا	(اس) کو جو	تم سب کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا	

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **فَا** سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② **يَا أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ **أورث** مونس کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ **ذ** کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑦ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مَالَعٌ** کا مفہوم ہوتا ہے۔

جب وہ (چڑھ) آئے تم پر تمہارے اوپر سے

اور تمہارے نیچے سے

اور جب آنکھیں (ڈرے) پتھرا (پھر) گئیں

اور دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم گمان کر رہے تھے

اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان۔ ﴿10﴾

وہاں آزمائے گئے ایمان والے

اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ﴿11﴾

اور جب کہہ رہے تھے منافق

اور (وہ لوگ) جو (کہ) ان کے دلوں میں بیماری ہے

نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے

مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ﴿12﴾

اور جب کہا ان میں سے ایک گروہ نے

اِذْ جَاءُوكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ

وَمِنْ اَسْفَلٍ مِّنْكُمْ

وَ اِذْ رَاغِبِ الْاَبْصَارُ

وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّونَ

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ ﴿١٠﴾

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ

وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾

وَ اِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

وَ اِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	زُلْزِلُوا	: زلزلہ، متزلزل۔
فَوْقِكُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	شَدِيْدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَسْفَلٍ	: اسفل، سفلی علم۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَبْصَارُ	: سمع و بصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔	مَرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
بَلَغَتِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	وَعَدْنَا	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔
الْقُلُوبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔	اِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا القلیل، إلا یہ کہ۔
تَظُنُّوْنَ	: سوچنے، بدظن، ظن غالب۔	غُرُوْرًا	: غرور، مغرور۔
ابْتُلِيَ	: ابتلا و آزمائش، بتلا۔	طَآئِفَةٌ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔

إِذْ	جَاءُوكُمْ ^①	مِنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ أَسْفَلَ	مِنْكُمْ
جب	وہ سب (چڑھ) آئے تم پر	تمہارے اوپر سے	اور نیچے سے	تم سے

وَ	إِذْ	زَاغَتْ ^②	الْأَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتْ الْقُلُوبُ ^③
اور	جب	پتھرا (پھر) گئیں	آنکھیں (ڈر سے)	اور	پہنچ گئے دل

الْحَنَاجِرَ	وَ	تَضُنُّونَ	بِاللَّهِ	الظُّنُونَا ^⑩
گلوں (تک)	اور	تم سب گمان کر رہے تھے	اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُونَ	وَ	زُلْزِلُوا ^③
وہاں	آزمائے گئے	سب ایمان والے	اور	وہ سب ہلائے گئے

زُلْزَلًا ^④	شَدِيدًا ^⑪	وَ	إِذْ	يَقُولُ ^⑤	الْمُنْفِقُونَ
ہلایا جانا	سخت	اور	جب	وہ کہہ رہے تھے	سب منافق

وَ	الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	مَا وَعَدْنَا	اللَّهُ
اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	ان کے دلوں میں	بیماری	نہیں وعدہ کیا ہم سے	اللہ (نے)

وَرَسُولُهُ	إِلَّا غُرُورًا ^⑫	وَإِذْ	قَالَتْ	طَائِفَةٌ ^⑥
اور اس کے رسول (نے)	مگر دھوکے فریب کا	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

ضروری وضاحت

① ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ② نَفْثٌ واحد مَوْثٌ کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زید دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں بیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ زُلْزَلًا لَزَرَ سے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکیدیہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ⑤ يَقُولُ واحد مذکر کا فعل ہے، کیونکہ اس کا تعلق الْمُنْفِقُونَ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ ذُئِلَ حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَا هَلْ يَثْرِبُ

لَا مُقَامَ لَكُمْ

فَارْجِعُوا^{١٤} وَيَسْتَأْذِنُ

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ النَّبِيَّ

يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ^{١٥}وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ^{١٦}إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا^{١٧}

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ

مِّنْ أَقْطَارِهَا

ثُمَّ سِيلُوا الْفِتْنَةَ

لَا تَوْهَا

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا^{١٨}

اے یثرب (مدینے) والو!

(یہاں) تمہارے لیے (تھرنے کا) کوئی مقام نہیں

تو تم لوٹ جاؤ اور اجازت مانگتا تھا

ان میں سے ایک گروہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وہ کہہ رہے تھے بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں

حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں

نہیں وہ چاہتے مگر (صرف) بھاگنا۔¹³

اور اگر (لشکر) داخل کر دیے جاتے ان پر

اس (مدینہ) کے اطراف سے

پھر وہ مطالبہ کیے جاتے فتنے (یعنی شرک یا غانہ جنگی) کا

(تو) ضرور اپنا لیتے اسے (یعنی ضرور عمل کرتے)

اور نہ توقف کرتے اس پر مگر تھوڑا سا۔¹⁴

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَا هَلْ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
يَثْرِبُ	: یثرب (مدینہ منورہ کا پہلا نام)۔
مُقَامَ	: مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
فَارْجِعُوا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَمَا	: شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔
يَسْتَأْذِنُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
فَرِيقٌ	: فریق اول، فریق دوم، فرقہ واریت۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بُيُوتَنَا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔
يُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فِرَارًا	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
دُخِلَتْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سِيلُوا	: سوال، سائل، مسئول۔
الْفِتْنَةَ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

مِنْهُمْ	يَا هَلْ يَثْرِبُ	لَا مَقَامَ	لَكُمْ
ان میں سے	اے یثرب (مدینے) والو!	(یہاں ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں	تمہارے لیے
فَارْجِعُوا ^٢	وَ	يَسْتَأْذِنُ	فَرِيقٌ ^٢ مِّنْهُمْ
تو تم سب لوٹ جاؤ	اور	وہ اجازت مانگتا تھا	ان میں سے
يَقُولُونَ	إِنَّ	بِئُوتُنَا	عَوْرَةً ^٣ ط
وہ سب کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ
بِعَوْرَةٍ ^٤	إِنَّ ^٥	يُرِيدُونَ	إِلَّا
غیر محفوظ	نہیں	وہ سب چاہتے	مگر
وَ	لَوْ	دُخِلَتْ ^٦	مِنْ أَقْطَارِهَا
اور	اگر	داخل ہوا جاتا	اس (مدینے) کے اطراف سے
ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ ^٣	لَا تَوْهَا ^٧
پھر	وہ سب مطالبہ کیے جاتے	فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا	(تو) ضرور سب اپنا لیتے اسے
وَ	مَا	تَلَبَّثُوا ^٨	إِلَّا
اور	نہ	سب توقف کرتے	مگر

ضروری وضاحت

① لا کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ اور ت مونس کی علامتیں ہیں۔ ④ اگر ما کے بعد اسم کے شروع میں پ ہو تو پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ان کے بعد اگر اسی جملے میں ا لا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی ان پر دشمن کی فوجیں گھس آئیں۔ ⑦ علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ

مِنْ قَبْلِ لَا يُؤَلُّونَ إِلَّا دُبَارًا

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ

إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ

وَإِذَا لَا تُمْتَعُونَ

إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي

يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے

اس سے پہلے (کہ) وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے

اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔ ﴿١٥﴾

آپ کہہ دیجیے ہرگز نہیں نفع دے گا تمہیں بھاگنا

اگر تم موت یا قتل سے بھاگو

اور اس وقت تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے

مگر بہت تھوڑا۔ ﴿١٦﴾

آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو

بچائے گا تمہیں اللہ سے

اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ برائی کا

یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ مہربانی کا

اور نہیں وہ پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاهِدُوا	: عہد، ایفائے عہد، تقض عہد، عہد و پیمان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لا علاج، لا جواب، لا محدود، لا تعداد۔
الْاَدْبَارَ	: دُبر، اِدبار۔
مَسْئُولًا	: سوال، مسائل، مسئول۔
يَنْفَعَكُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
الْفِرَارُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
تُمْتَعُونَ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
اِلَّا	: الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَعْصِمُكُمْ	: عصمت، عفت و عصمت، معصوم۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سُوءًا	: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔
رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
يَجِدُونَ	: وجود، موجود۔

و	لَقَدْ ^①	كَانُوا عَاهِدُوا ^②	اللَّهُ	مِنْ قَبْلُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ان سب نے عہد کیا تھا	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے
لَا يُؤَلُّونَ	الْأَذْبَارُ ^③	وَكَانَ ^④	عَهْدُ اللَّهِ	مَسْئُولًا ^⑤
نہیں وہ سب پھیریں گے	(اپنی) پیٹھوں (کو)	اور ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانے والا
قُلْ	لَنْ	يَنْفَعَكُمْ ^⑥	الْفِرَارُ	إِنْ
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر
فَرَرْتُمْ	قُلْ	لَنْ	يَنْفَعَكُمْ ^⑥	إِنْ
تم بھاگو	آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	اگر
مِنَ الْمَوْتِ	أَوْ	الْقَتْلِ	وَإِذَا ^⑤	لَا تَمْتَعُونَ ^⑥
موت سے	یا	قتل (سے)	اور اس وقت	تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے
إِلَّا	قَلِيلًا ^⑥	قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِي
مگر	بہت تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	کون	وہ جو
يَعَصِمُكُمْ ^④	قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِي	يَعَصِمُكُمْ ^④
وہ بچائے گا تمہیں	آپ کہہ دیجیے	کون	وہ جو	وہ بچائے گا تمہیں
مِنَ اللَّهِ	إِنْ أَرَادَ	بِكُمْ	سُوْءًا	أَوْ أَرَادَ
اللہ سے	اگر وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی (کا)	یا وہ ارادہ کرے
رَحْمَةً ^ط	وَ	لَا يَجِدُونَ	لَهُمْ	مِن دُونِ اللَّهِ ^⑦
مہربانی (کا)	اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① علامت لے اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② كَانُوا اور عَاهِدُوا دونوں کے ذرا کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ إِذَا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور إِذَا کا ترجمہ جب یا چنانک کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تپ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ

وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ

هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ

إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

أَشْحَاءَ عَلَيْكُمْ

فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ

رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

تَدْوُرُ أَعْيُنُهُمْ

كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ

مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿١٧﴾

یقیناً اللہ جانتا ہے

رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم میں سے

اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)

کہ ہماری طرف آ جاؤ اور وہ نہیں آتے لڑائی میں

مگر بہت کم۔ ﴿١٨﴾

(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل ہیں تم پر

پھر جب آئے (ان پر) خوف

آپ دیکھیں گے انہیں وہ دیکھتے ہیں آپ کی طرف

(ایسے کہ) گھومتی ہیں ان کی آنکھیں

(اس شخص) کی طرح جو (کہ) غشی طاری کی جارہی ہو اس پر

موت کی پھر جب چلا جائے خوف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
نَصِيرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْقَائِلِينَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِإِخْوَانِهِمْ	: اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخَوْفُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
رَأَيْتَهُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تَدْوُرُ	: دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
أَعْيُنُهُمْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
كَالَّذِي	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُغْشَى	: غشی طاری ہونا۔
مِنَ	: مخائب، من وعن، من حیث القوم۔

وَلِيًّا ^①	وَّ	لَا	نَصِيرًا ^①	قَدْ	يَعْلَمُ اللَّهُ ^②
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً	وہ جانتا ہے اللہ
الْمُعَوِّقِينَ ^③	مِنْكُمْ	وَالْقَائِلِينَ	لِأَخْوَانِهِمْ ^④	هَلُمَّ	إِلَيْنَا ^⑤
سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	تم میں سے	اور سب کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں سے	(کہ) آ جاؤ	ہماری طرف
إِلَّا	قَلِيلًا ^⑥	أَشِحَّةً ^⑤	عَلَيْكُمْ ^⑦	فَإِذَا	جَاءَ
مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	تم پر	پھر جب	آئے
إِلَيْكَ	تَدُورُ	أَعْيُنُهُمْ ^④	كَالَّذِي	يَنْظُرُونَ	رَأَيْتَهُمْ ^④
آپ کی طرف	(ایسے کہ) گھومتی ہیں	ان کی آنکھیں	(اس شخص کی طرح جو	وہ سب دیکھتے ہیں	آپ دیکھیں گے انہیں
يُغْشَى ^⑧	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ^⑥	فَإِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
غشی طاری کی جا رہی ہو	اُس پر	موت (کی وجہ) سے	پھر جب	چلا جائے	خوف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ يَأْتِيهِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَلَقُواكُمْ بِالْسِنَةِ حِدَادٍ

اَشْحَاةً عَلَى الْخَيْرِ ط

اُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا

فَاَحْبَطَ اللهُ اَعْمَالَهُمْ ط

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

يَحْسَبُونَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ؕ

وَإِنْ يَأْتِ الْاَحْزَابُ

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

يَسْأَلُونَ عَنْ اَنْبِيَائِكُمْ ط

وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ

مَا قَتَلُوْا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾

(تو) تکلیف دیں گے تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ

(اس حال میں کہ) سخت حریم یا بخیل ہیں مال پر

یہ لوگ ہیں (کہ) ایمان نہیں لائے

تو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے اعمال

اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ ﴿١٩﴾

وہ گمان کرتے لشکروں کو (کہ) وہ نہیں گئے

اور اگر آجائیں لشکر

(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیشک وہ (ہوتے)

جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں

وہ پوچھتے رہتے تمہاری خبروں کے بارے میں

اور اگر وہ (موجود) ہوتے تم میں

(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالسِّنَةِ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
الْخَيْرِ	: خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
يُؤْمِنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَ	: حسن و جمال، رسم و رواج، کتاب و سنت۔
يَسِيرًا	: میسر، تیسیر۔
الْاَحْزَابِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
يَوَدُّوْا	: محبت و موڈت۔
يَسْأَلُونَ	: سوال، سائل، مستول۔
اَنْبِيَائِكُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
فِيكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَتَلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔

سَلَقُواكُمْ ^①	بِالسِّنَةِ حِدَادٍ ^②	أَشْحَةً ^②	عَلَى الْخَيْرِ ^ط
سب تکلیف دیں گے تمہیں	تیز زبانوں کے ساتھ	سخت حریص یا بخیل	مال پر
أُولَئِكَ ^③	لَمْ يُؤْمِنُوا ^④	فَأَحْبَطَ اللَّهُ	أَعْمَالَهُمْ ^ط
یہ (لوگ ہیں)	(کہ) نہیں وہ سب ایمان لائے	توضیح کر دیے اللہ نے	ان کے اعمال
وَ	كَانَ ^⑤	ذَلِكَ ^③	يَسِيرًا ^⑥
اور	ہے	یہ	اللہ پر بہت آسان
يَحْسِبُونَ	الْأَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوا ^④	وَإِنْ
وہ سب گمان کرتے ہیں	لشکروں (کو)	(کہ) نہیں وہ سب گئے	اور اگر
الْأَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ أَنَّهُمْ	بَادُونَ
لشکر	(تو) وہ سب خواہش کریں گے	کاش بیشک وہ	سب جنگل میں رہنے والے
فِي الْأَعْرَابِ	يَسْأَلُونَ	عَنْ أُنْبِيَائِكُمْ ^①	وَلَوْ
دیہاتیوں میں	(اور) وہ سب پوچھتے رہتے	تمہاری خبروں کے بارے میں	اور اگر
كَانُوا	فِيكُمْ	مَّا	قَلِيلًا ^ع
وہ سب (موجود) ہوتے	تم میں	(تو) نہ	وہ سب لڑتے مگر بہت کم

ضروری وضاحت

① کُفُّمُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ ذَٰلِكَ، أُولَٰئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اس، اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اس یا ان بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کیونکہ الْأَحْزَابُ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن

كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ

وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۖ

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ

الْأَحْزَابَ لَقَالُوا هَذَا

مَا وَعَدَنَا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ

وَمَا زَادَهُمْ

إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۗ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ

بِلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں

بہترین نمونہ ہے (اس کے لیے جو

اللہ سے ملاقات) اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہو

اور اللہ کا ذکر کرے کثرت سے۔ ﴿21﴾

اور جب دیکھا ایمان والوں نے

(کافروں کے) لشکروں کو انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے

جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے

اللہ اور اس کے رسول نے

اور سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے

اور نہیں زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)

مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔ ﴿22﴾

مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي

: فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔

رَسُولٍ

: رسول، رسالت، مرسل الیہ، ترسیل و زر۔

أُسْوَةٌ

: اسوہ حسنہ، اسوہ کامل۔

حَسَنَةٌ

: بطریق احسن، حسن، محسن، تحسین۔

لِّمَن

: لہذا، الحمد للہ۔

يَرْجُوا

: امید ورجا، بیم ورجا۔

ذَكَرَ

: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

كَثِيرًا

: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔

رَأَى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْأَحْزَابُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

هَذَا : حاملِ رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

وَعَدْنَا : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

صَدَقَ : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔

زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

تَسْلِيمًا : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔

لَقَدْ ①	كَانَ ②	لَكُمْ ③	فِي رَسُولِ اللَّهِ	أُسُوَّةٌ حَسَنَةٌ ④
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ
لِّمَنْ ①	كَانَ ②	يَرْجُوا ③	اللَّهُ ⑤	وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ
(اس) کے لیے جو	ہو	وہ اُمید رکھتا	اللہ (سے ملاقات کی)	اور یومِ آخرت (کی)
وَ ①	ذَكَرَ اللَّهُ ⑤	كَثِيرًا ⑥	وَ ②	لَمَّا ③
اور	اللہ کا ذکر کرے	کثرت (سے)	اور	جب
وَ ①	الْاَحْزَابَ ②	قَالُوا ③	هَذَا ④	مَا ⑤
(کافروں کے) لشکروں (کو)	انہوں نے کہا	یہ (وہی ہے)	جس (کا)	وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے
وَ ①	رَسُولُهُ ②	وَ ③	صَدَقَ ④	اللَّهُ ⑤
اور	اس کے رسول (نے)	اور	سچ کہا	اللہ (نے)
وَ ①	مَا ⑥	زَادَهُمْ ②	إِلَّا ③	إِيمَانًا ④
اور	نہیں	زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)	مگر	ایمان (میں)
وَ ①	تَسْلِيمًا ②	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ③	رِجَالٌ ④	⑦
اور	فرمانبرداری (میں)	مومنوں میں سے	کچھ مرد (ایسے ہیں)	

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② کَانَ کا ترجمہ بھی تھا بھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ بھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

صَدَقُوا مَا

(جو) سچے اترے (اس بات پر) جو

عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ

انہوں نے اللہ سے عہد کیا

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ

پھر ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو پوری کر چکا اپنی نذر

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ

اور ان میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے

وَمَا بَدَّلُوا

اور نہیں بدلا انہوں نے (اپنا اقرار ذرا بھی)

تَبْدِيلًا

تبدیل کرنا۔ ﴿23﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا

وَيُعَذِّبَ الْمُنْفِقِيْنَ اِنْ شَاءَ

اور وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے

اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ

یا وہ رجوع کرے ان پر (یعنی ان کی توبہ قبول کرے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رّٰحِيْمًا

بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿24﴾

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور لوٹا دیا اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا

انکے غصے سمیت انہوں نے حاصل نہیں کی کوئی بھلائی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوا	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	لِيَجْزِيَ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
عَاهَدُوا	: عہد، ایقائے عہد، نقض عہد و عہد و پیمان۔	يَتُوبَ	: توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رّٰحِيْمًا	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
قَضَىٰ	: قضا، قضائے حاجت، قضا و قدر۔	رَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَنْتَظِرُ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	بِغَيْظِهِمْ	: غیظ و غضب۔
بَدَّلُوا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صحیح بخیر۔

صَدَقُوا	مَا ^①	عَاهَدُوا	اللَّهُ ^②	عَلَيْهِ ^ج
(جو) سب سچے اترے	جو	اُن سب نے عہد کیا	اللہ (سے)	اس (بات) پر
فَمِنْهُمْ ^③	مَنْ	قَضَى	نَحْبَهُ	وَ مِنْهُمْ
پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پوری کر چکا	اپنی نذر	اور ان میں سے (کوئی وہ ہے)
مَنْ	يَنْتَظِرُ ^ح	وَ مَا ^①	بَدَلُوا	تَبْدِيلًا ^ج
جو	وہ انتظار کر رہا ہے	اور نہیں	بدلا ان سب نے (اپنا اقرار ڈرا بھی)	تبدیل کرنا
لِيَجْزِيَ	اللَّهُ ^{④②}	الصُّدِّيقِينَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ يُعَذِّبُ
تاکہ وہ بدلہ دے	اللہ	سب سچوں (کو)	ان کی سچائی کا	اور وہ عذاب دے
الْمُنْفِقِينَ	إِنْ	شَاءَ	أَوْ	يَتُوبُ
سب منافقوں (کو)	اگر	چاہے	یا	وہ رجوع کرے
إِنَّ اللَّهَ	كَانَ ^⑤	غَفُورًا ^⑥	رَحِيمًا ^ج	وَ رَدَّ اللَّهُ ^②
بیشک اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور لوٹا دیا اللہ (نے)
الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوا ^⑦	خَيْرًا ^ط
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	انکے غصے سمیت	نہیں ان سب نے حاصل کی	کوئی بھلائی

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ فَا کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ شروع میں لے اور آخر میں زبر ہوتو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے۔

وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ^ط

وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا^ع

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ

ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

مِنْ صَيَاصِيهِمْ

وَقَدَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ

فَرِيقًا^ع وَأَوْرَثَكُمْ

أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

وَأَرْضًا لَمْ تَطَّوْهَا^ط

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا^ع

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَ أَرْوَاكُ

اور اللہ کافی ہو گیا مومنوں کو لڑائی سے

اور اللہ بہت طاقت ور بہت غالب ہے۔^ع

اور (اللہ) اُتار لایا (ان لوگوں کو) جنہوں نے

مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی اہل کتاب میں سے

ان کے قلعوں سے

اور اس نے ڈال دیا ان کے دلوں میں (تمہارا) رعب

ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے اور تم قید کرتے تھے

ایک گروہ کو۔^ع اور اس نے وارث بنا دیا تمہیں

ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا

اور (اس) زمین کا (بھی کہ) تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر

اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔^ع

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، علم و حکمت، شب و روز۔

كَفَى : کافی، ناکافی، کفایت۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

الْقِتَالَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

قَوِيًّا : قوت، قوی، مقوی۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

أَهْلٍ : اہل بیت، اہل و عیال، اہل و عیال۔

قُلُوبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

الرُّعْبَ : رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔

تَأْسِرُونَ : اسیران بدر، اسیر زلف۔

أَوْرَثَكُمْ : وارث، وراثت، ورثاء۔

أَرْضَهُمْ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

دِيَارَهُمْ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔

أَمْوَالَهُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

قَدِيرًا : قدرت، قادر، قدیر۔

لِمَ أَرْوَاكُ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

وَكَفَى ^١	اللَّهُ	الْمُؤْمِنِينَ	الْقِتَالَ ^٢	وَكَانَ	اللَّهُ	قُوِيًّا ^٣
اور کافی ہو گیا	اللہ	مومنوں (کو)	لڑائی (سے)	اور ہے	اللہ	بہت طاقتور
عَزِيًّا ^٤	وَ	أَنْزَلَ ^٥	الَّذِينَ ^٦	ظَاهَرُوهُمْ ^٧		
بہت غالب	اور (اللہ)	اُتار لایا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی		
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ صَيَاصِيهِمْ	وَقَذَفَ	فِي قُلُوبِهِمْ			
اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں			
الرُّعْبِ	فَرِيقًا ^٨	وَتَقْتُلُونَ	وَ	تَأْسِرُونَ	فَرِيقًا ^٩	
رعب	ایک گروہ (کو)	تم سب قتل کرتے تھے	اور	تم سب قید کرتے تھے	ایک گروہ (کو)	
وَ	أَوْرَثَكُمْ ^{١٠}	أَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَأَمْوَالَهُمْ		
اور	اس نے وارث بنا دیا تمہیں	انکی زمین	اور انکے گھروں (کا)	اور انکے مالوں (کا)		
وَ	أَرْضًا	لَمْ تَطَّوْهَا ^{١١}	وَكَانَ	اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ		
اور	(اُس) زمین (کا بھی)	تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر	اور ہے	اللہ ہر چیز پر		
قَدِيرًا ^{١٢}	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ^{١٣}	قُلْ	لِأَزْوَاجِكَ			
خوب قدرت رکھنے والا	اے نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے			

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ② أَنْزَلَ کے شروع میں "آ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: أَتْرَأ، أَنْزَلَ: أَتَارَأ۔ ③ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اگر تم چاہتی ہو دنیاوی زندگی

وَزَيِّنَتْهَا

اور اس کی زیب و زینت کو

فَتَعَالَيْنَ اُمْتِعْكَ

تو آؤ میں کچھ سامان دے دوں تمہیں

وَاَسْرِحْكَ

اور میں رخصت کر دوں تمہیں

سَرٰحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

رخصت کرنا اچھے طریقے سے۔ ﴿٢٨﴾

وَ اِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو

وَالدّٰرَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اور اُخروی زندگی (کو) تو بیشک اللہ نے تیار کیا ہے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُمْ

تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ

بہت بڑا اجر۔ ﴿٢٩﴾ اے نبی کی بیویو!

مَنْ يٰٓاْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ

تم میں سے جو (عمل میں) لائے گی کسی کھلی بے حیائی کو

يُضَعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ط

(تو) بڑھایا جائے گا اس کے لیے عذاب دوہرا کر کے

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿٣٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِدْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيٰوةَ	: موت و حیات، حیات جاوداں، حیاتی۔
زَيِّنَتْهَا	: زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
اُمْتِعْكَ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
جَمِيْلًا	: حسن و جمال، جمیل۔
رَسُوْلَهُ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ۔
الدّٰرَ	: دار فانی، دارالکتب، دیا ر غیر۔
اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
لِلْمُحْسِنٰتِ	: حسن اخلاق، محسن، احسان۔
عَظِيْمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم، اعظم۔
يٰنِسَاءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
بِفَاحِشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
مُبَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل بین، مبیدہ طور پر، فتح مبین۔
يُضَعَفْ	: ذواضعاف اقل۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرًا	: میسر، تیسر۔

①	اِنْ	كُنْتُنَّ	②	تُرِدْنَ	②	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا
	اگر	ہو تم سب عورتیں		تم چاہتی		دنوی زندگی	اور	اسکی زیب و زینت (کو)
②	فَتَعَالَيْنَ	②	اُمْتَعُكُنَّ	وَ	اَسْرِحُكُنَّ	②	سَرَاحًا	
	تو آؤ	میں کچھ سامان دے دوں تمہیں	اور	میں رخصت کر دوں تمہیں		رخصت کرنا		
	جَمِيْلًا	②	كُنْتُنَّ	②	تُرِدْنَ	②	اللّٰهَ	
	اچھے طریقے سے	اور	اگر	ہو تم سب عورتیں	تم چاہتی	اللہ		
وَ	رَسُوْلَهُ	وَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	③	فَاِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ		
اور	اس کے رسول (کو)	اور	اخروی زندگی (کو)	تو بیشک اللہ نے	تیار کیا ہے			
لِلْمُحْسِنٰتِ	④③	مِنْكُنَّ	②	اَجْرًا	⑤	عَظِيْمًا	②	يُنْسَاۗءُ النَّبِيِّ
نیکی کرنے والیوں کے لیے	تم میں سے	اجر	بہت بڑا	اے نبی کی بیویو!				
مَنْ	يَّاتِ	مِنْكُنَّ	②	بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ	③	يُضَعَفُ	⑦⑥	
جو	وہ لائے	تم میں سے	کسی کھلی بے حیائی کو	(تو) دگنا کر دیا جائے گا				
لَهَا الْعَذَابُ	⑧	وَكَانَ ذٰلِكَ	⑨	عَلَى اللّٰهِ	④	يَسِيْرًا	⑩	
اس کے لیے عذاب	دوہرا	اور یہ ہے	اللہ پر	بہت آسان				

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر اور اِنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ② كُنْتُنَّ، ③ تُرِدْنَ اور ④ مَجْمَعِ مَوْنٰتِ کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اور اِت مَوْنٰتِ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُہ اور آخر سے پہلے زبیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اگر یہ پرپوش اور آخر سے پہلے زبیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ یہاں یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑩ یٰن میں دوہونے کا مفہوم ہے۔ ⑪ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- ❶ قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- ❷ قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- ❸ قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- ❹ قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔
- ❺ قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

❼ انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان